SINCE : 2001 INFUSING POSITIVE VALUES
TAMIR -E- SIASAT
تعمیر سیاست

Editor in chief :Quazi Makhdoom 9270574444
Tameerurdu@gmail.com
ایڈیٹران چیف :قاضی مخدوم
RNI.NO.MAHURD/2017/72712 / Vol:08 / Issue : 28 Tuesday 28th January 2025 / Rs.2 / Pages: 4 / www.dailytameer.com / جلد نمبر ۸، شمارہ نمبر ۲۸، مورخہ ۲۸ر جنوری ۲۰۲۵ء، بروز منگل، ۲۷ر رجب المرجب ۱۴۴۶ھ، قیمت ۲ روپے، صفحات: ۴

کئی اہم ترامیم کو جے پی سی کی ہری جھنڈی، اوقاف کا مستقبل داؤ پر

وقف (ترمیمی) بل کی جانچ کرنے والی مشترکہ پارلیمانی کمیٹی نے پیر کو اس بل کو منظوری دے دی، حکمران بی جے پی زیر قیادت این ڈی اے کے اراکین کی تجویز کردہ تمام ترامیم کو اپناتے ہوئے، حزب اختلاف کے اراکین کی طرف سے پیش کی گئی ہر تبدیلی کو خارج کر دیا گیا۔ وقف املاک کو ریگولیٹ کرنے کیلئے پیش کردہ وقف (ترمیمی) بل، ۲۰۲۴ء مرکزی وزیر کرن رججو کے ذریعہ لوک سبھا میں پیش کرنے کے بعد ۸ر اگست کو مشترکہ پارلیمانی کمیٹی کو بھیجا گیا تھا۔ جس نے حکمران بی جے پی کی قیادت والی این ڈی اے کے اراکین کی تجویز کردہ تمام ترامیم کو قبول کرلیا، جبکہ حزب اختلاف اراکین کے ذریعے پیش کی گئی تمام تبدیلی کو خارج کردیا۔ کمیٹی کے چیرمین جگد مبیکا پال نے کہا کہ بل کے ہر نقطے پر نظرثانی کیلئے ایک میٹنگ منعقد کی گئی تھی، اور آج جس طرح ترامیم منظور ہوئی ہیں، امید ہے کہ ایک بہتر بل تیار کیا جائے گا۔ پال نے کہا کہ بل کی ۱۴ر شقوں میں بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) اور اس کے اتحادیوں کی طرف سے پیش کردہ ترامیم کو قبول کرلیا گیا ہے۔ تاہم اپوزیشن ارکان کی جانب سے ۴۴ر شقوں میں پیش کی گئی تمام ترامیم کو رائے دہی کے ذریعے شکست دی گئی۔ دریں اثنا، حزب اختلاف کے اراکین پارلیمنٹ نے کارروائی کی مذمت کی اور پال پر جمہوری عمل کو تباہ کرنے کا الزام لگاتے ہوئے کہا کہ یہ ایک مزاحیہ مشق تھی، ہماری بات نہیں سنی گئی۔ پال نے آمرانہ انداز میں کام کیا ہے۔ جبکہ پال نے اس الزام کو مسترد کردیا، اور کہا کہ پوری مشق جمہوری تھی اور اکثریت کا نظریہ غالب تھا۔ حزب اختلاف کے اعتراضات میں ایکٹ کے نام کی تبدیلی بھی تھی، جس میں بل کا نام تبدیلی کرنے کے ارادے پر سوال اٹھائے۔ اس کے ساتھ حزب اختلاف نے آغاخانی اور شیعوں جیسے مخصوص فرقوں کیلئے علاحدہ وقف بورڈ کی سخت مخالفت کی۔ اس سے قبل تنازع اس وقت پیدا ہوا جب حزب اختلاف کے ذریعے پال پر تعصب اور جانبداری کا الزام عائد کرنے پر ۱۰ر اراکین کو معطل کر دیا گیا۔ ان میں کلیان بنرجی، کانگریس کے ناصر حسین اور محمد جاوید، ڈی ایم کے کے اے راجہ اور اے آئی ایم آئی ایم کے اسدالدین اویسی شامل ہیں۔ واضح رہے کہ اس بل پر گزشتہ کئی سالوں سے کام ہو رہا تھا، جس میں حکومت کا دعویٰ ہے کہ اس نے تمام فریق سے ملاقات کی جس میں وکیل، علماء، جج، مذہبی شخصیات، شامل ہیں۔ نئے قانون کی رو سے اب وقف بورڈ واحد مختار نہیں رہ جائے گا، جو یہ طے کرے کہ کوئی جائداد وقف کی ملکیت ہے یا نہیں۔

یہ تجاویز منظور ہوگئیں (ذرائع)

1-کلکٹر یا اس سے اوپر کا کوئی افسر، جسے حکومت منتخب کرے گی، یہ فیصلہ کرے گا کہ جائیداد وقف کے تحت آتی ہے یا نہیں۔ اب تک وقف ترمیمی بل میں کہا گیا تھا کہ ضلع کا کلکٹر فیصلہ کرے گا کہ جائیداد وقف کے تحت آتی ہے یا نہیں۔

2-وقف ٹریبونل میں دو کے بجائے تین ممبران ہوں گے، جس میں اب ایک اسلامی سکالر کو شامل کیا جائے گا۔ اب تک وقف ترمیمی بل میں ٹربیونل میں دو ارکان رکھنے کی بات ہوتی تھی۔

3-کمیٹی میں منظور کی گئی تجاویز کے مطابق وقف بورڈ/کونسل میں کم از کم دو غیر مسلم ممبران ہوں گے۔ اس لحاظ سے ریاستی/مرکزی عہدیداروں (غیر مسلم یا مسلم) کے علاوہ جو اب تک وقف بورڈ/کونسل میں موجود تھے، وہاں کم از کم دو غیر مسلم اراکین ہوں گے، جب کہ وقف ترمیمی بل کے مطابق، پہلے 2 غیر مسلم وقف بورڈ میں ہوں گے یہ تو ممبران کا معاملہ تھا۔ اس میں وقف بورڈ کے ساتھ کام کرنے والے افسران یعنی سابق عہدیداروں کو بھی شامل کیا گیا۔

بل کی اس شق پر ہنگامہ ہوسکتا ہے

1-ذرائع کے مطابق جے پی سی کی طرف سے منظور شدہ وقف بورڈ/کونسل میں غیر مسلم ممبران کی تعداد بڑھانے کی تجویز پر ہنگامہ ہوسکتا ہے۔ وجہ یہ ہے کہ جو لوگ وقف ترمیمی بل کی مخالفت کر رہے تھے ان کا اعتراض یہ تھا کہ وقف بورڈ/کونسل میں غیر مسلم لوگوں کی کیا ضرورت ہے۔ کمیٹی نے اب غیر مسلم افراد کی تعداد جو پہلے بل میں زیادہ تر دو تھی، کم کرکے کم از کم دو کردی ہے۔

2-کمیٹی کی طرف سے پاس کردہ تجویز کے مطابق جو بھی شخص یہ دعویٰ کرے کہ وہ پانچ سال سے اسلام کی پیروی کر رہا ہے اسے ثابت کرنا ہوگا۔ اس کے بعد ہی وہ اپنی جائیداد وقف کو دے سکتا ہے۔ شرط یہ ہے کہ جائیداد کسی قسم کے تنازعہ کی زد میں نہ ہو، جب کہ وقف ترمیمی بل میں کہا گیا تھا کہ صرف وہی شخص وقف کو اراضی عطیہ کرسکتا ہے جو پانچ سال سے اسلام کی پیروی کر رہا ہو۔ تاہم ذرائع بتا رہے ہیں کہ اس ترمیمی تجویز کو لانے کا مقصد ایسے معاملات کو کم کرنا ہے جہاں مذہب کی تبدیلی کے بعد جائیداد وقف کو عطیہ کی جاتی ہے۔

3-ذرائع سے موصولہ اطلاعات کے مطابق، اگرچہ کل 14 دفعات میں ترمیم کی تجویز کو منظوری دی گئی ہے، لیکن یہ کچھ اہم ترامیم ہیں، جو بل کے موجودہ فارمیٹ میں کی جائیں گی۔

تاہم اس کے علاوہ اور بھی بہت سی ترامیم کی جانی ہیں لیکن اب تک سامنے آنے والی معلومات کے مطابق یہ چار ان میں سب سے اہم بتائی جاتی ہیں۔

پارلیمنٹ کی مشترکہ کمیٹی میں منظور کی گئی ترامیم حکمران جماعت اور اپوزیشن کی طرف سے ہر ایک ترمیم پر ووٹنگ کے بعد منظور کی گئیں۔ پیر کو ہی پارلیمنٹ کی مشترکہ کمیٹی کے اجلاس کے دوران 31 میں سے 26 ارکان موجود تھے جن میں سے 16 کا تعلق حکمران جماعت سے اور 10 کا تعلق اپوزیشن سے تھا جس کی وجہ سے اپوزیشن کی طرف سے لائی گئی تمام تجاویز کو مسترد کر دیا گیا۔ اور حکمراں جماعت کی طرف سے پیش کی گئی تمام تجاویز کو 16-10 ووٹوں سے منظور کرلیا گیا۔

مانا جا رہا ہے کہ 31 جنوری سے شروع ہونے والے بجٹ اجلاس کے دوران وقف بل پر تشکیل دی گئی پارلیمنٹ کی مشترکہ کمیٹی کی یہ مسودہ رپورٹ لوک سبھا اسپیکر کو پیش کی جائے گی۔ اس کے بعد قواعد کے مطابق کمیٹی کی جانب سے دی گئی ترامیم کے ساتھ بل کو نئی شکل میں ایوان میں لایا جائے گا۔ اس پر نئے سرے سے بحث ہوگی جس کے بعد ہی ایوان میں بل کی منظوری کے لیے کارروائی آگے بڑھے گی۔

گوالیار کے راجہ اور بیڑ کے مسلم صوفی کا روحانی تعلق

مرکزی وزیر جیوتی رادتیہ سندھیا نے خاندان کے ہمراہ درگاہ پر حاضری دی

بیڑ (تعمیر نیوز) آج کے موجودہ ماحول میں، گنگا جمنی تہذیب اور ایک ہندو راجہ کا ایک مسلم صوفی بزرگ پر گہرا عقیدہ نہ صرف مذہبی ہم آہنگی کی مثال ہے بلکہ یہ امن اور محبت کا ایسا پیغام ہے جو پورے ہندوستان میں پھیلنا چاہیے۔ یہ تاریخی کہانی ہے حضرت منصور شاہ صوفی رحمۃ اللہ علیہ اور گوالیار کے سندھیا خاندان کے درمیان قائم اُس روحانی تعلق کی، جس نے صدیوں سے بھائی چارے اور رواداری کو زندہ رکھا ہوا ہے۔ گزشتہ روز 26 جنوری 2025 کو گوالیار مرکزی وزیر جیوتی راجیہ سندھیا اپنے خاندان کے ساتھ بیڑ تشریف لائے اس سے قبل سندھیا خاندان کے اہم افراد جن میں راج ماتا سندھیا، سابق مرکزی وزیر مادھوراؤ سندھیا، بیڑ آچکے ہیں جبکہ گزشتہ روز موجودہ نسل کے جیوتی رادتیہ سندھیا، ان کے فرزند یوو راج مہا آریامان سندھیا اور ان کی اہلیہ، نے بیڑ میں حضرت منصور شاہ صوفی رحمۃ اللہ علیہ کے درگاہ پر حاضری دی اور ان کے آستانے پر دعائیں کیں۔ یہ روحانی تعلق اس وقت سے قائم ہے جب تیسری پانی پت کی جنگ میں مرہٹہ سردار مہادجی شندے احمد شاہ ابدالی سے شکست کھا کر شدید زخمی ہو گئے اور گمشدہ ہوگئے۔ ان کی اہلیہ نے حضرت منصور شاہ صوفی سے مدد کی درخواست کی، جنہوں نے اپنی دعاؤں کی برکت سے مہادجی شندے کو بحفاظت تلاش کروا دیا۔ اس واقعے کے بعد، سندھیا خاندان نے حضرت منصور شاہ صوفی کو اپنا روحانی مرشد تسلیم کرلیا۔ حضرت منصور شاہ صوفی نے مہاجی شندے کو "آدھی روٹی" اور "چادر" بطور برکت دی، جو ان کی دعاؤں کی علامت بن گئی۔ یہ تبرکات گوالیار کے گورکھی علاقے میں انتہائی عقیدت کے ساتھ محفوظ کیے گئے ہیں۔ آج بھی، سندھیا خاندان اپنے ہر اہم کام سے پہلے ان تبرکات کے سامنے سر جھکا کر دعا کرتے ہیں۔ یہ روایت بیڑ اور گوالیار کے درمیان موجود گہرے روحانی تعلق کو ظاہر کرتی ہے۔ حضرت منصور شاہ صوفی کی دعاؤں نے نہ صرف سندھیا خاندان کو مشکلات سے نکالا بلکہ مرہٹہ سلطنت کو دوبارہ بحال کرنے کی طاقت اور ہمت بھی دی۔ مہاجی شندے، جو اپنی ہر کامیابی کو حضرت منصور شاہ صوفی کی دعاؤں کا نتیجہ سمجھتے تھے، نے گوالیار میں حضرت کے صاحبزادے حضرت حبیب شاہ کو جاگیر عطا کی۔ آج بھی، حضرت منصور شاہ صوفی کی یاد میں ہر سال گوالیار میں ان کا عرس بڑے عقیدت سے منایا جاتا ہے، جس میں سندھیا خاندان خصوصی طور پر شریک ہوتا ہے۔ یہ تعلق صرف عقیدت تک محدود نہیں بلکہ گنگا جمنی تہذیب کی بہترین مثال ہے۔ ایک ہندو راجہ کا ایک مسلم صوفی پر عقیدہ اس بات کا ثبوت ہے کہ سندھیا خاندان نے مذہب اور ذات پات سے بڑھ کر انسانیت اور روحانیت کو اہمیت دی تھی۔ آج بھی، حضرت منصور شاہ رحمۃ اللہ علیہ کے درگاہ میں سندھیا خاندان کے افراد باقاعدگی سے بیڑ آ کر حضرت کے آستانے پر عقیدت پیش کرتے ہیں، پھول چڑھاتے ہیں اور دعائیں لیتے ہیں۔ یہ کہانی آج کے دور میں ایک سبق ہے کہ تنوع میں اتحاد ہی ہماری اصل پہچان ہے۔ حضرت منصور شاہ صوفی اور سندھیا خاندان کا یہ تاریخی تعلق ملک کو، بھائی چارے اور ہم آہنگی کا درس دیتا ہے، جو ہر دور میں سب سے بڑی طاقت رہی ہے۔ اس تاریخی موقع پر، سندھیا خاندان کے ساتھ کوثر شاہ صاحب کی بھتیجی بیگم باجرہ ریاض خان بھی شریک تھیں۔ اس موقع پر بیڑ کے چند اہم سیاسی افراد، بشمول چندر کانت پھڑ بھی موجود رہے۔

ہمارا آئین ملک کو عالمی قیادت کی بنیاد فراہم کر رہا ہے

صدر جمہوریہ دروپدی مرمو نے ملک کے ۷۶ ویں یوم جمہوریہ کی شب قوم سے خطاب کرتے ہوئے کئی اہم باتوں کی طرح توجہ دلائی اور پورے ملک کو آئین کے نفاذ کے ۷۵ر سال مکمل ہونے پر گرمجوشی سے مبارکباد پیش کی۔ انہوں نے کہا کہ دستور ہند ملک کو عالمی قیادت کی بنیاد فراہم کر رہا ہے۔ یہ ایسا بنیادی دستاویز ہے جس پر عمل کرکے ہماری حکومتیں عالمی قیادت کی اہل ہوگئی ہیں۔ ہمیں اس دستور کے نفاذ کا جشن پورے جوش وخروش اور پوری ایمانداری سے منانا چاہئے۔ صدر مرمو نے ۷۵ر برسوں کی مدت کو ہندوستان کی روح کی نشاۃ ثانیہ کا دور قرار دیتے ہوئے کہا کہ ہندوستان کی ہمہ جہت ترقی اور عالمی سطح پر ہندوستان کی قائدانہ پوزیشن اسی آئین کی مرہون منت ہے۔ ہم اگر قیادت کی پوزیشن میں آگئے ہیں تو یہ ہمارے آئینی فریم ورک کی وجہ سے ہی ممکن ہوا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس تاریخی موقع پر آپ سب سے خطاب کرتے ہوئے مجھے بہت خوشی ہو رہی ہے۔ آج سے ۷۵ر برس قبل ۲۶ر جنوری کو ہی جمہوریہ ہندوستان کی بنیادی کتاب یعنی ہندوستان کا آئین نافذ ہوا تھا۔ تقریباً تین سال کے غور وفکر کے بعد آئین ساز اسمبلی نے ۲۶ر نومبر ۱۹۴۹ء کو آئین کو اپنایا تھا۔

آٹھولے گینگ پر مکوکا، جعلی نوٹ، فائرنگ سمیت سنگین جرائم میں ملوث ملزمان

بیڑ، 27 (نمائندہ): جعلی نوٹ اور فائرنگ سمیت متعدد سنگین جرائم میں ملوث آٹھولے گینگ پر بالآخر مکوکا (مہاراشٹر کنٹرول آف آرگنائزڈ کرائم ایکٹ) لگا دیا گیا ہے۔ پولیس نے اس کارروائی کے تحت سنی آٹھولے، اکشے آٹھولے، منیش شرساگر سمیت چھ ملزمان پر مکوکا نافذ کیا ہے۔ بیڑ پولیس نے گزشتہ ایک ماہ کے دوران ضلع بھر میں دہشت مچانے والے دو گینگز پر مکوکا کے تحت کارروائی کی ہے۔ سدھرشن گھولے کی گینگ پر مکوکا لگانے کے بعد آج بیڑ پولیس نے آٹھولے گینگ پر بھی مکوکا لگا دیا۔ 13 دسمبر 2024 کو پیٹھ بیڑ پولیس اسٹیشن کے علاقے میں فائرنگ کا واقعہ پیش آیا تھا۔ اس واقعے میں ملوث چھ ملزمان پر مکوکا کے تحت کارروائی کی گئی ہے۔ اہم ملزمان میں اکشے آٹھولے، سنی آٹھولے، آشیش آٹھولے، منیش شرساگر، اونکار سوا※ اور پرساد دھوار شامل ہیں۔ پولیس ریکارڈ کے مطابق، ان ملزمان نے اب تک 19 سنگین جرائم انجام دیے ہیں۔ ان جرائم میں قتل کی کوشش، ڈاکہ، لوٹ مار، غیر قانونی ہتھیار (گاؤں ٹھیکٹہ) رکھنا، غیر قانونی ہتھیاروں کی فروخت، پرتشدد جھگڑے، آگ لگانا، پولیس حراست سے جان لیوا حملہ کر کے فرار ہونا، سرکاری کام میں رکاوٹ ڈالنا، اور تاوان طلب کرنا شامل ہیں۔ ان 19 مقدمات میں سے 16 مقدمات کی سماعت عدالت میں جاری ہے، جبکہ 3 مقدمات کی تفتیش ابھی باقی ہے۔ آٹھولے گینگ پر مکوکا نافذ کرنے کے بعد اس پورے معاملے کی تحقیقات سب ڈویژنل پولیس افسر وشوامبھر گولڈے کریں گے۔ پولیس کی تفتیش سے پتہ چلا ہے کہ اس گینگ نے بیڑ اور دیگر اضلاع میں 19 سے زائد جرائم انجام دیے ہیں۔ اس کارروائی سے پولیس نے منظم جرائم پر سخت کنٹرول کی نیت ظاہر کی ہے۔

اتراکھنڈ میں مسلم پرسنل لا ختم، یکساں سول کوڈ نافذ

شادی کے رجسٹریشن سے لے کر طلاق تک سبھی مذہب کے لوگوں کے لیے قانون یکساں ہوجائیں گے

اتراکھنڈ: ایجنسی: آج اتراکھنڈ وہ پہلی ریاست بن گیا جہاں یوسی سی یعنی یونیفارم سول کوڈ باضابطہ طور پر نافذ ہوگیا ہے۔ اس تعلق سے ہندوستان کے نائب صدر جگدیپ دھنکھڑ نے خوشی کا اظہار کرتے ہوئے اسے آئین بنانے والوں کے خوابوں کو شرمندۂ تعبیر کرنے والا قدم بتایا۔ انھوں نے کہا کہ یہ ایک تاریخی لمحہ ہے جو نہ صرف ملک کے آئین میں موجود پالیسی کے ہدایتی اصولوں کو نافذ کرتا ہے، بلکہ ملک میں جنسی مساوات اور سماجی توازن کو بھی فروغ دے گا۔ نائب صدر نے یہ تبصرہ راجیہ سبھا انٹرنشپ پروگرام کے پانچویں بیچ کی افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اپنی تقریر کے دوران انھوں نے کہا کہ ''آج کا دن نیک اشارہ لے کر آیا ہے۔ اتراکھنڈ نے یونیفارم سول کوڈ کو اپنا کر آئین کے آرٹیکل 44 کو زمین پر اتارا ہے۔ یہ وہ آرٹیکل ہے جو ہندوستانی شہریوں کے لیے پورے ملک میں یکساں قانون یقینی کرنے کی ہدایت دیتا ہے۔'' اتراکھنڈ حکومت کی دوراندیشی کی تعریف کرتے ہوئے انھوں نے امید ظاہر کی کہ جلد ہی پورا ملک اس سمت میں قدم بڑھائے گا۔ نائب صدر نے یونیفارم سول کوڈ کی مخالفت کرنے والوں پر حملہ کرتے ہوئے کہا کہ یہ آئین کی ہدایت ہے اور اس کی مخالفت کرنا جہالت ہے۔ انھوں نے کہا کہ ''کچھ لوگ سیاسی فائدہ کے لیے قومیت کو خیرباد کہنے میں بھی جھجک نہیں کرتے۔ یہ سمجھنا ہوگا کہ یوسی سی جنسی مساوات اور سماجی انصاف کو فروغ دے گا۔ آئین ساز اسمبلی کی بحثیں اور سپریم کورٹ کے فیصلے بار بار اس کی ضرورت کو نشان زد کر چکے ہیں۔'' وزیر اعلیٰ دھامی نے کہا کہ یوسی سی سے سماج میں یکسانیت آئے گی اور سبھی شہریوں کے لیے یکساں حقوق و ذمہ داری یقینی ہوگی۔ انہوں نے آگے کہا "نریندر مودی کی قیادت میں ہم نے ریاست کے لوگوں سے 2022 کے اسمبلی انتخابات سے قبل یوسی سی لانے کا وعدہ کیا تھا۔ حکومت بننے کے بعد ہم نے اسے ترجیح دی۔

TAMIR
www.tameerurdudaily.com
दैनिक तामीर, बीड

جادُو کا بٹن

تزئین ایک دن اپنی امی کے سوئی دھاگے بٹنوں والے ڈبے سے کھیل رہی تھی۔ کھیلتے کھیلتے ہی وہ بٹنوں سے

احمد عدنان طارق

تزئین ایک دن اپنی امی کے سوئی دھاگے بٹنو ل والے ڈبے سے کھیل رہی تھی۔ کھیلتے کھیلتے ہی وہ بٹنوں سے اپنے ذہن میں ایک کہانی بنا چکی تھی جس میں خصوصی طور پر اُس کالے بٹن کا ذکر تھا جو اُس نے دادی اماں کے کالے لباس سے اُتارا تھا۔

تزئین بولی "ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ کہیں ایک بڑی ظالم جادوگرنی رہتی تھی جسکے پاس جادو کی چھڑی تھی جسکے ایک سَرے پر ایک کالا ستارہ لگا ہوا تھا جسکے درمیان میں ایک ہیرے جیسا موتی جڑا ہوا تھا اور جو بھی اُس ہیرے کی طرف دیکھتا، اُس پر ہیرے کا جادو چل جاتا تھا اور اُس جادو کے اثر سے اُس شخص کو جو بھی حکم دیا جاتا وہ اُس پر عمل کرتا۔ اُس جادوگرنی کے نزدیک ہی ایک بہت رحمدل اور نیک خاتون رہتی تھی۔

ایک دن وہ خاتون جسکا نام ریشماں تھا جادوگرنی کے باغ میں سیر کرنے آئی۔ جادوگرنی ایک درخت کے نیچے سو رہی تھی اور اُسکی چھڑی اُسکے ہاتھ سے چھوٹ کر ذرا دور گری ہوئی تھی۔ ریشماں کو وہ چھڑی اتفاق سے مل گئی۔ وہ بولی اِس پر کتنا خوبصورت ستارہ لگا ہوا ہے۔

اُس نے چھڑی سے وہ جادو کا ستارہ اُتار کر اپنے لباس میں لگالیا۔

پھر اچانک جادوگرنی جاگ گئی اور اِدھر اُدھر چھڑی ڈھونڈنے کے بعد اُس طرف بھاگی جدھر ریشماں جارہی تھی۔ پھر اُن کا آمنا سامنا ہوگیا۔ جب جادوگرنی ریشماں کے سامنے آئی اور اُسکی نظر ریشماں کے لباس پر لگے چمکدار ستارے پر پڑی تو خود اُسکے جادو کا شکار ہوگئی۔ ریشماں جادوگرنی سے بولی مجھے بڑی پیاس لگی ہے کیا مجھے کچھ پینے کو دے سکتی ہو؟

جادوگرنی مودبانہ انداز میں بولی کیوں نہیں ضرور پھر وہ ریشماں کیلئے پانی لے کر آئی جو اُس نے پیا، پھر مسکرا کر ریشماں بولی بہت شکریہ تم بہت ہمدرد ہو۔

یہ الفاظ جادوگرنی پر فوری اثر کر گئے کیونکہ جو الفاظ ریشماں کے منہ سے نکلتے تھے وہ پورے ہوجاتے تھے۔ جادوگرنی اِن الفاظ سے ہمیشہ کیلئے ہمدرد اور نیک بن گئی۔

اور پھر ریشماں جو اصل میں تزئین کی دادی اماں تھیں کو کبھی معلوم نہیں ہوا کہ اُن کے پاس جادو کا ستارہ ہے اور جادو کے ستارے نے بھی کبھی کسی کو نقصان نہیں پہنچایا کیونکہ دادی ریشماں ہمیشہ سب کو اچھائی کا سبق ہی دیتی تھیں۔ اِسلئے سب خوش تھے حتیٰ کہ ہمدرد اور نیک ہونے والی جادوگرنی بھی۔

☆☆☆☆

شب معراج ایک عظیم اور روحانی واقعہ ہے جسے اسلامی تاریخ میں بہت اہمیت دی جاتی ہے۔ اس میں حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اللہ نے ایک خاص رات میں دو اہم سفر کرائے: اسراء اور معراج۔

اسراء کا آغاز اس وقت ہوا جب حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو رات کے وقت مکہ مکرمہ کی مسجد حرام سے مسجد اقصیٰ تک لے جایا گیا۔ اس سفر کا مقصد نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اللہ کی عظمت کا مظاہرہ دکھانا اور انہیں ایک خاص مقام پر لے جانا تھا۔ اسراء میں حضرت جبرائیل علیہ السلام نے ان کا ساتھ دیا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو مسجد اقصیٰ تک پہنچایا، جہاں آپ نے تمام انبیاء کی امامت کرتے ہوئے نماز پڑھائی۔ اس واقعہ سے یہ ثابت ہوا کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تمام انبیاء سے اعلیٰ اور بلند ہیں۔

اس کے بعد حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو معراج کا سفر کرایا گیا، جو اس رات کا دوسرا اہم حصہ ہے۔ اس سفر میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو آسمانوں تک بلند کیا گیا، جہاں آپ نے مختلف آسمانوں کا مشاہدہ کیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے آسمان پر ہر دروازہ پر مختلف انبیاء سے ملاقات کی اور ہر آسمان پر ایک نئی بات سنی۔ جب آپ عرشِ الٰہی تک پہنچے، اللہ تعالیٰ نے براہ راست ان سے بات کی اور انہیں اہم ہدایات دیں۔ سب سے اہم حکم جو اس رات اللہ تعالیٰ نے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیا، وہ پانچ وقت کی نماز تھی۔ اس رات میں پانچ نمازوں کا فرض ہونا مسلمانوں کے لیے ایک بہت بڑا تحفہ تھا۔ نماز اسلام کے ستونوں میں سے ایک ہے، اور اس رات میں اس کی فرضیت نے اسے امت مسلمہ کے لیے اہم عبادت بنا دیا۔ اس کے ذریعے اللہ کی رضا اور قربت حاصل کرنے کا راستہ کھلا۔

شب معراج کا واقعہ نہ صرف ایک روحانی سفر تھا، بلکہ اس کا ایک عملی پہلو بھی تھا۔ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اس سفر کے ذریعے یہ سکھایا گیا کہ اللہ کے ساتھ تعلق مضبوط کرنا اور عبادت میں سچائی کو اپنانا ضروری ہے۔ اس واقعہ سے ہمیں یہ سبق ملتا ہے کہ اللہ کے ساتھ تعلق کو مضبوط کرنے کے لیے نماز بہت اہم ہے اور ہمیں اس پر پابندی سے عمل کرنا چاہیے۔

اس رات میں اللہ نے اپنے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بہت بڑی عزت دی اور ان کو انعامات سے نوازا۔ اس میں نہ صرف نماز کی فرضیت کا اعلان کیا گیا، بلکہ یہ بھی واضح کیا گیا کہ اللہ کی رضا کے حصول کے لیے انسان کو اپنے عمل، کردار اور عبادت میں مخلص ہونا چاہیے۔

شب معراج کا پیغام یہ ہے کہ انسان جب بھی اللہ کی طرف رجوع کرتا ہے اور اس کی رضا کے لیے محنت کرتا ہے تو اللہ اسے اپنی قربت عطا کرتا ہے۔ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا یہ سفر ہمیں یہ سکھاتا ہے کہ عبادت، خاص طور پر نماز، اللہ کے ساتھ تعلق کو مضبوط کرتی ہے اور یہ ایک مسلمان کی روحانی بلندی کا ذریعہ ہے۔ اس رات کی فرضیتوں کے ذریعے ہمیں یہ بھی سکھایا گیا کہ اللہ کی ہدایت کا راستہ عبادت اور نیک عمل سے گزرتا ہے۔

شب معراج کی رات کو سمجھنا اور اس سے سبق لینا ضروری ہے کیونکہ یہ واقعہ نہ صرف حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی روحانی بلندی کو ظاہر کرتا ہے، بلکہ ہمیں اپنی عبادات اور اللہ کے ساتھ تعلق کو درست کرنے کی ترغیب دیتا ہے۔ اس رات میں پانچ نمازوں کا فرض ہونا ہمارے لیے ایک نشانی ہے کہ ہم اپنی زندگی میں نماز کو پہلی ترجیح دیں اور اللہ کی رضا حاصل کرنے کے لیے اپنی تمام تر کوششیں صرف کریں۔

محمد فراز صدیقی، جامعہ دارالہدی کرناٹک

سیرتِ طیبہ ایک نظر میں

ولادتِ باسعادت ماہِ ربیع الاول (اپریل 571ء)

عمر مبارک

عمر	واقعہ
4	شقِ صدر کا واقعہ
6	آپ ﷺ کی والدہ حضرت آمنہ رضی اللہ عنہا کی وفات
8	آپ ﷺ کے دادا عبدالمطلب کی وفات
13	پہلا سفر شام بغرض تجارت
15	معاہدہ حلف الفضول میں شرکت
20	حرب فجار میں شرکت
25	تجارتی سفر شام حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کیلئے
25	حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا بنت خویلد سے نکاح
28	پہلے بیٹے حضرت قاسم رضی اللہ عنہ کی پیدائش
30	پہلی بیٹی حضرت زینب رضی اللہ عنہا کی پیدائش
32	حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کی پیدائش
33	دوسری بیٹی حضرت رقیہ رضی اللہ عنہا کی پیدائش
34	تیسری بیٹی حضرت ام کلثوم رضی اللہ عنہا کی پیدائش
35	چوتھی بیٹی حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کی پیدائش
35	قریش کے ہاتھوں خانہ کعبہ کی تعمیرِ نو
35	حجرِ اسود کی حضور اکرم ﷺ کے دستِ مبارک سے تنصیب
40	پہلی وحی کا نزول (سن 1 نبوی)
40	دعوتِ اسلام (مخفی) (سن 1 نبوی)
43	دعوتِ اسلام (اعلانیہ) (سن 3 نبوی)
45	حبشہ کی جانب مسلمانوں کی پہلی اور دوسری ہجرت (سن 5 نبوی)
46	''دارارقم'' نام سے مرکز اور مدرسے کا قیام (سن 6 نبوی)
47	مظالم قریش اور شعب ابی طالب میں محصوری (سن 7 نبوی)
48	معجزہ شق القمر کا اظہار (سن 8 نبوی)
50	حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کی وفات (سن 10 نبوی)
50	آپ ﷺ کے چچا ابوطالب کی وفات (سن 10 نبوی)
50	حضرت سودہ رضی اللہ عنہا سے نکاح (سن 10 نبوی)
50	حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے نکاح (سن 10 نبوی)
50	دعوت اسلام کے لیے سفر طائف (سن 10 نبوی)
51	بیعت عقبہ اولی، مدینہ منورہ میں اسلام کی ابتداء (سن 11 نبوی)
52	واقعہ معراج (سن 12 نبوی)
52	بیعت عقبہ ثانیہ (سن 12 نبوی)
52	بیعت عقبہ ثالثہ (سن 13 نبوی)
53	قریش کا رسول اللہ کو جانی نقصان پہنچانے کا ارادہ (سن 13 نبوی)
53	رسول اللہ ﷺ کی مدینہ ہجرت (سن 13 نبوی)
53	غارِ ثور میں قیام (سن 13 نبوی)
53	رسول اللہ ﷺ کی مدینہ آمد (سن 1 ہجری)
53	مسجد نبوی کی تعمیر (سن 1 ہجری)
53	مہاجرین اور انصار میں مؤاخاۃ (سن 1 ہجری)
53	میثاقِ مدینہ (سن 1 ہجری)
54	غزوۂ بدر (سن 2 ہجری)
55	غزوۂ احد (سن 3 ہجری)
57	غزوۂ خندق (سن 5 ہجری)
58	صلح حدیبیہ (سن 6 ہجری)
59	غزوۂ خیبر (سن 7 ہجری)
59	عمرۃ القضاء (سن 7 ہجری)
60	فتح مکہ (سن 8 ہجری)
60	غزوۂ حنین (سن 8 ہجری)
60	غزوۂ تبوک (سن 9 ہجری)
61	حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی امارت میں پہلا حج (سن 9 ہجری)
62	حجۃ الوداع (سن 10 ہجری)
63	وصال النبی ﷺ (سن 11 ہجری)

تصویر میں فرق بتائیے

راستہ تلاش کیجیے

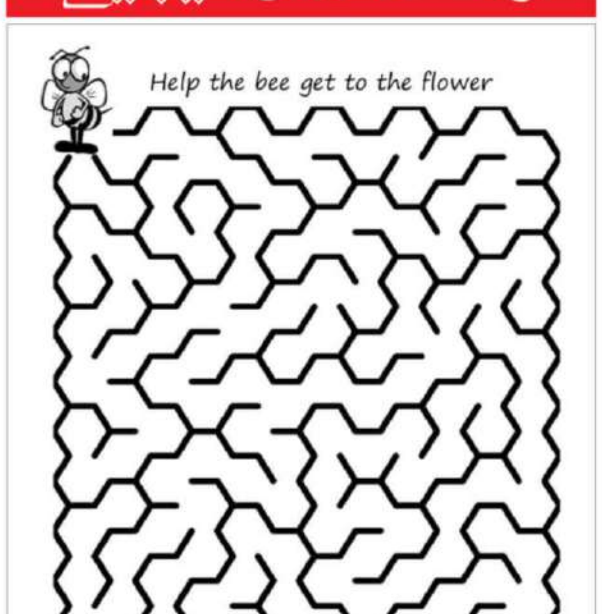

ٹرمپ کی 'سخت ٹیکس' لگانے کی دھمکی کے بعد کولمبیا تارکین وطن کیلئے رضامند

واشنگٹن: صدر ڈونالڈ ٹرمپ کی جانب سے ملک بدری کے منصوبوں کی خلاف ورزی کرنے والے ملکوں کو سزا دینے کیلئے 'سخت ٹیکس' لگانے کی دھمکی کے چند گھنٹوں بعد کولمبیا نے امریکی فوجی طیاروں پر بھیجے گئے جلاوطن شہریوں کو قبول کرنے پر رضامندی ظاہر کی ہے۔ کولمبیا کے بائیں بازو کے صدر گستاوو پیٹرو نے اس سے قبل کہا تھا کہ وہ شہریوں کو 'وقار کے ساتھ' واپس لیں گے، جیسا کہ سویلین طیاروں پر، اور انہوں نے کولمبیا کے شہریوں کو واپس لانے والے 2 امریکی فوجی طیاروں کو واپس بھیج دیا تھا۔ صدر ٹرمپ نے ایک ہفتہ قبل شدید ردعمل کا اظہار کیا تھا اور لاطینی امریکہ کی چوتھی بڑی معیشت کے خلاف 25 فیصد محصولات عائد کرنے کی دھمکی دی تھی۔ گستاوو پیٹرو نے ابتدائی طور پر جوابی کارروائی کرتے ہوئے امریکی مصنوعات پر اپنے محصولات عائد کرنے کی کوشش کی تھی، لیکن اتوار کے آخر تک وہ پیچھے ہٹ گئے۔ کولمبیا کے وزیر خارجہ لوئس گلبرٹو موریلو نے رات گئے نیوز کانفرنس میں کہا کہ ان کا ملک تعطل پر قابو پا چکا ہے اور واپس آنے والے شہریوں کو قبول کرے گا۔ وائٹ ہاؤس کی جانب سے جاری بیان میں کہا گیا ہے کہ کولمبیا نے امریکہ سے واپس آنے والے کولمبیا کے تمام غیر قانونی تارکین وطن بشمول امریکی فوجی طیاروں کو بغیر کسی پابندی یا تاخیر کے بلا روک ٹوک قبول کرنے پر رضامندی ظاہر کی ہے۔ آج کے واقعات نے دنیا پر واضح کر دیا ہے کہ امریکہ کا ایک بار پھر احترام کیا جاتا ہے۔ بیان میں کہا گیا کہ صدر ٹرمپ امریکہ کی خود مختاری کا بھرپور دفاع جاری رکھیں گے، اور وہ توقع کرتے ہیں کہ دنیا کے دیگر ممالک امریکہ میں غیر قانونی طور پر موجود اپنے شہریوں کی ملک بدری کو قبول کرنے میں مکمل تعاون کریں گے۔ ٹرمپ نے کہا کہ وہ کولمبیا کے خلاف محصولات پر عمل درآمد معطل کر دیں گے۔ اس سے پہلے بھی یہ واضح نہیں تھا کہ ٹرمپ کولمبیا پر کتنی جلدی محصولات عائد کر سکتے ہیں، جو تاریخی طور پر لاطینی امریکہ میں واشنگٹن کے قریب ترین اتحادیوں میں سے ایک ہے، جس کا امریکہ کے ساتھ آزاد تجارتی معاہدہ ہے۔ امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو، جن کی اہلیہ کولمبین نژاد امریکی ہیں، نے بوگوٹا میں امریکی سفارت خانے میں ویزوں کا اجرا معطل کر دیا، اور کہا ہے کہ کولمبیا کے سرکاری عہدیداروں اور ان کے قریبی اہل خانہ کے ویزے منسوخ کر دیے جائیں گے۔ ل وائٹ ہاؤس کا کہنا ہے کہ ملک بدر کیے جانے والے افراد کا پہلا خالی طیارہ واپس آنے تک کولمبیا کے خلاف ویزا اقدامات جاری رہیں گے۔ ٹرمپ نے اس عزم کا بھی اظہار کیا کہ کولمبیا کے شہریوں کو امریکی ہوائی اڈوں پر زیادہ جانچ پڑتال کا سامنا کرنا پڑے گا۔ ٹرمپ نے اپنی انتخابی مہم کے دوران کہا تھا کہ تارکین وطن امریکہ کے خون میں زہر گھول رہے ہیں اور انہوں نے اس وعدے کے ساتھ اقتدار سنبھالا تھا کہ وہ غیر قانونی افراد کو فوری طور پر ملک بدر کریں گے۔ اگرچہ گوئٹے مالا سمیت کچھ ممالک نے فوجی جلاوطنی کی پروازوں کو قبول کر لیا ہے، ٹرمپ کو پیٹرو کی طرف سے مزاحمت کا سامنا کرنا پڑا تھا، جو 2022 میں کولمبیا کے پہلے بائیں بازو کے رہنما کے طور پر منتخب ہوئے تھے۔ گستاوو پیٹرو نے اس سے قبل کہا تھا کہ امریکہ کولمبیا کے تارکین وطن کے ساتھ مجرموں جیسا برتاؤ نہیں کر سکتا، میں کولمبیا کے تارکین وطن کو لانے والے امریکی طیاروں کو اپنے علاقے میں داخل ہونے سے منع کرتا ہوں۔ اس سے قبل کولمبیا کی حکومت نے کہا تھا کہ وہ تارکین وطن کو 'وقار کے ساتھ' لے جانے کیلئے اپنا صدارتی طیارہ امریکہ بھیجنے کیلئے تیار ہے۔ پیٹرو نے یہ بھی کہا تھا کہ ان کے ملک میں 15 ہزار 600 امریکی غیر قانونی طور پر مقیم ہیں اور کہا کہ وہ اپنی صورتحال کو معمول پر لائیں، جب کہ ان کی گرفتاری اور ملک بدری کیلئے چھاپوں سے انکار کیا۔ پیٹرو کی ابتدائی ہارڈ بال حکمت عملی نے تاریخی امریکی اتحادی میں ان کے بہت سے ناقدین کو مشتعل کر دیا تھا۔

پنسلوانیا میں فلسطینی طالب علم کو انتہا پسند کہنے پر امریکی ٹیچر معطل

پنسلوانیا: امریکی ریاست پنسلوانیا میں پبلک سکول کے ٹیچر کو اس وقت معطل کر دیا گیا جب انہوں نے فلسطین نژاد امریکی طالب علم کو مبینہ طور پر انتہا پسند کہا۔ مڈل سکول کی انتظامیہ اور مسلم وکالتی گروپ کی جانب سے یہ اطلاع دی گئی ہے۔ انسانی حقوق کے حامیوں کا کہنا ہے '7 اکتوبر 2023 کو حماس کے حملے کے بعد اسرائیل کی جانب سے غزہ پر جنگ مسلط کرنے سے امریکہ میں مسلم مخالف، فلسطین مخالف اور یہودی مخالف نفرت انگیز واقعات میں شدت آئی ہے۔ سینٹرل ڈوفن سکول انتظامیہ نے گذشتہ روز سنیچر کو بتایا ہے 'گذشتہ ہفتے سکول ٹائم کے بعد ایک پروگرام کے دوران ٹیچر پر اس الزام کے بارے میں معلوم ہوا۔ انتظامیہ کی جانب سے کہا گیا ہے 'نسل پرستانہ گفتگو کیلئے کوئی برداشت نہیں، مبینہ واقعے میں ملوث ٹیچر کو تحقیقاتی عمل کے دوران معطل رہنا ہوگا۔' امریکن اسلامک ریلیشنز کونسل نے بیان میں کہا ہے 'فلسطین نژاد امریکی طالب علم نے کلاس میں اپنی نشست بدلنے کی درخواست کی تو ٹیچر نے کہا میں دہشت گردوں سے بات چیت نہیں کرتا۔

شمالی غزہ کی طرف لوگوں کا سیلاب امڈ آیا، ناقابل فراموش مناظر

غزہ: خون، تباہی، قتل و غارت اور آنسوؤں کے درمیان 15 ماہ کے انتظار کے بعد ہزاروں بے گھر فلسطینی اپنی امید و بیم کی کیفیت میں پیدل غزہ کی پٹی کے شمال کی طرف بڑھ رہے ہیں۔ شمالی غزہ کی پٹی جانے والے بے گھر افراد کی لمبی قطاریں لگ گئیں اور پٹی کے شمال کی طرف ساحلی ریشد سٹریٹ پر ہجوم لگ گیا۔ اگرچہ شمالی غزہ کی طرف بڑھنے والے شہری ایک گم نام منزل کے مسافر ہیں کیونکہ جنگ کی وجہ سے وہ اپنے گھروں کو کھو چکے ہیں، شمالی علاقہ تقریباً مکمل طور پر تباہ ہو چکا ہے اور یہاں تک کہ زندگی کی بنیادی ضروریات سے بھی محروم ہے۔ اس کے باوجود لوگوں کی خوشی دیدنی ہے۔ تصاویر میں غزہ کے باشندوں کو ایک دوسرے سے گلے ملتے، ایک دوسرے کو سلام کرتے، اپنے تباہ شدہ گھروں کے سامنے تصویریں کھینچتے اور پھر اپنے راستے پر چلتے ہوئے بھی دکھایا گیا۔ العربیہ اور الحدث کے نامہ نگار کی رپورٹ کے مطابق شمالی غزہ کی طرف لوگوں کی واپسی اس وقت ہوئی ہے جب اسرائیلی فوج نے نیٹزارم کے محور سے انخلاء شروع کیا۔ یہ علاقہ اسرائیلی فوج کے قبضے میں ہے جو غزہ کی پٹی کو دو حصوں میں تقسیم کرتا ہے۔ گذشتہ دو دنوں کے دوران اسرائیل نے بے گھر افراد کیلئے شمال کی طرف جانے کیلئے اس راہداری کو کھولنے سے انکار کر دیا تھا۔ اسرائیل کا کہنا تھا کہ جب تک حماس اسرائیلی اسیر خاتون اربیل یہود کو رہا نہیں کرتی تب تک بے گھر فلسطینیوں کو شمال کی طرف نہیں جانے دیا جائے گا۔ یہ ہزاروں لوگ نہیں جانتے کہ وہ اپنے گھروں کے ملبے پر کیسے زندگی بسر کریں گے، خاص طور پر چونکہ اقوام متحدہ نے شمالی غزہ کی پٹی میں 80 فیصد عمارتوں کی تباہی کا تخمینہ لگایا ہے۔

پاکستان: توہین مذہب اور قرآن کے چار ملزمین کو سزائے موت

اسلام آباد: پاکستان کی ایک عدالت نے توہین مذہب کے جرم میں چار افراد کو سزائے موت سنائی ہے۔ ان چاروں نے سوشل میڈیا پر اسلام کی چار اہم شخصیات اور قرآن پاک کی توہین پر مبنی پوسٹیں اپ لوڈ کی تھیں۔ چاروں سزا یافتہ افراد کے وکیل نے اعلان کیا ہے کہ سزا کے خلاف اپیل کی جائے گی۔ اپیل کی تیاری جاری ہے۔ ہفتہ کے روز راولپنڈی میں مقامی عدالت کے جج طارق ایوب نے ملزمین کو سزا سناتے ہوئے کہا کہ انہوں نے چار اسلامی شخصیات اور قرآن پاک کی توہین کی ہے۔ یہ ان کا ناقابل معافی جرم ہے۔ اس لیے ان کیلئے رعایت کی کوئی گنجائش نہیں رہی۔ عدالت نے ملزمین کو سزائے موت کے علاوہ 46 لاکھ روپے جرمانے کی سزا بھی سنائی ہے اور ان سب کو جیل بھیج دیا ہے۔ چاروں کو اعلیٰ عدالتوں میں اپیل کا حق ہوگا۔ سزا پانے والے ملزمین کے وکیل منظور رحمانی نے فیصلے پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ اس فیصلے میں عدالتی کارروائی اور تفتیش کے دوران شہادتوں کی کمی کا خیال نہیں رکھا گیا۔ ان کا کہنا تھا کہ وہ ان سزاؤں کے خلاف ہائیکورٹ سے رجوع کریں گے۔ تاکہ اپنے مؤکلین کو انصاف دلا سکیں۔

امام الہند فاؤنڈیشن ممبئی کے زیر اہتمام قومی یکجہتی کانفرنس کا انعقاد

کانفرنس سے حضرت مولانا مفتی محمد سہراب صاحب ندوی نائب ناظم امارت شرعیہ بہار واڑیسہ، جھارکھنڈ کا اہم خطاب

ممبئی (محمد طفیل ندوی) ہمارا ہندوستان جو ایک عظیم ملک ہے، آج کا یہ دن یوم جمہوریہ اور پورا ملک جمہوریہ کا جشن منا رہا ہے، ہمارے چہروں پر اس خوشی کی مسکراہٹ ہے، آج ہم اس آزاد ملک میں بحیثیت آزاد شہری کے آزادی کا پرچم لہرا رہے ہیں، پرچم کا لہرانا اور اس خوشی میں شریک ہونا ہمارے ایمان کا حصہ ہے، حب الوطنی، وطن سے سچی محبت، سچی وفاداری، ہمارا ایمان اور ہمارے پیغمبر ﷺ اس کی تعلیم دیتے ہیں، یہ ہندوستان بڑا خوبصورت ملک ہے، اس ملک کو آج جس نظریہ سے دیکھا جا رہا ہے وہ افسوس ہے، اس کے باوجود ہمیں یہاں جو کچھ میسر ہے آپ یقین مانئے دوسرے ملکوں میں یہ میسر نہیں ہے، اس ملک کی عظمت کو دل میں رکھنا یہ ہمارے لئے ضروری ہے، ہمارے اس ملک کا جو آئین وقانون ہے بہت مضبوط و مستحکم ہے، اور یہ ایسا دستور ہے کہ اگر صحیح طور پر اس کو زمین پر اتار کر نافذ العمل میں لایا جائے تو ملک خوشحال ہوگا، امن وامان کی کلیاں پھوٹے گی، اور ترقی کی راہ پر چڑھے گا لیکن یاد رکھئے گاڑی تو بہت اچھی ہے، اور اپنے تمام محاسن کو سمیٹے ہوئے ہیں لیکن ڈرائیور اس سے نابلد ہے، تو گاڑی ضرور بالضرور ڈانواڈول ہوکر اپنے تمام محاسن کے باوجود حادثہ کا شکار ہوکر ختم ہوجائے گی، آج ملک کو جس سمت کی طرف لے جایا رہا ہے یقیناً قابل افسوس ہے، یہی وجہ ہے کہ اس کی ترقی وخوشحالی ماند پڑتی جارہی ہیں، ہمارے آئین میں ہر مذاہب کے حقوق، سماج کے حقوق، تعلیم کے حقوق موجود ہیں، لیکن رویہ ایک دوسرے کے حقوق کو ٹکرا کر اپنے مطلب کی بات کہی جارہی ہے، ملک کی عوام کے جذبات کو ٹھیس پہونچانے، ان کو حقوق سے باہر کرنے اور ان کو مقصد سے بھٹکانے کی جو کوششیں اپنائی جارہی ہے وہ قابل گرفت ہے، آپ دیکھئے یہ ملک جمہوری ملک ہے، اور اس کا تقاضا یہ ہے کہ آپ کوئی بل ملک کی پارلیامنٹ میں پیش کریں تو پہلے اس کیلئے مشورہ کیا جائے، ان کی باریکی نکات کو سمجھا جائے، ان مذاہب کے نمائندوں کی بات سنی جائے، اس بل کو بحث کیلئے لایا جائے، اور تمام نمائندوں کی گفتگو کو سنا جائے، لیکن یہ تمام امور کو فوقیت نہ دیتے ہوئے اپنے اعتبار سے ساری چیزیں انجام دی گئی، حالیہ

وقف بورڈ بل جو پرامن احتجاج کے ذریعہ جے پی سی میں بھیج دیا گیا، ان خیالات کا اظہار خطیب العصر حضرت مولانا مفتی محمد سہراب صاحب ندوی نائب ناظم امارت شرعیہ بہار واڑیسہ جھارکھنڈ نے امام الہند فاؤنڈیشن ممبئی کے زیر اہتمام یوم جمہوریہ کے موقع پر قومی یکجہتی کانفرنس سے کیا حضرت نے مزید فرمایا کہ یہ ملک جمہوری ملک ہے، جمہوریت کی بھی سنئے، ان کی آواز پر کام کیجئے، اگر آپ اسی طرح ان کو نظر انداز کرتے رہیں تو بتائیے جمہور کی کیا قیمت رہ جائے گی، ہم بحیثیت مسلمان جس کو آئین نے اپنے مذہب پر عمل کی پوری اجازت دی ہے جیسے مسلم پرسنل لا بورڈ، اسی طرح تمام مذاہب کے جو بھی پلیٹ فارم ہے، یہ معاملات ایسے ہیں جس کو انگریزوں نے بھی نہیں چھیڑا، نکاح کا مسئلہ، طلاق کا مسئلہ، عدت کا مسئلہ، وراثت کا مسئلہ، وصیت کا مسئلہ، یہ وہ معاملات ہیں جس میں ہم قرآن سے روشنی لیتے، اور اس روشنی میں تمام مسائل کو حل کرنے کو کوشش کرتے، مگر ان تمام میں بھی مداخلت کے طور پر یکساں سول کوڈ بل کے ذریعہ حملہ آور ہے، مگر جو اصل یو سی سی ہے پورے ملک میں یہ بل نافذ ہو، یہ کسی حکومت میں اتنی طاقت نہیں ہے، بلکہ ان کے دل ودماغ میں صرف مسلمانوں کو الجھانا اور مسلم پرسنل لاء کو ختم کرنا ہے، اور اس پر یہ کام کر رہی ہے، ملکی سطح پر تو نہیں البتہ جہاں جس ریاست میں ان کی حکمرانی ہے وہاں کام انہوں نے شروع کیا ہے، اور جو دینی وشرعی مسائل ہے، ان پر نگاہ رکھتے ہوئے پوری طرح ختم کرنا چاہ رہی ہے، کیا جمہوری ملک اس کی اجازت دیتا ہے، آپ اس ملک میں ہر ایک کا خیال رکھئے، اس سے ترقی وخوشحالی آئیگی، امن وامان کی فضا قائم ہوگی، ہر مذاہب کے ماننے والوں کی فکر کرنا، ہر سماج کو ایک عزت دینا یہ ہر حکومت کی بنیادی ذمہ داری ہے، حضرت نے تمام مسلمانوں کو یہ آواز دی کہ پہلے ہم بیدار ہوں، جہاں ہم دیکھیں دینی وشرعی امور پر حملہ ہو رہا ہے تو پہلے ہم اس دینی وشرعی امور پر عمل پیرا ہوں، اور یہ طے کیجئے کہ ہمارا کوئی دینی مسئلہ ہو پردہ کا مسئلہ ہو، نکاح کا مسئلہ ہو، طلاق کا مسئلہ ہو، عدت کا مسئلہ ہو، وراثت ووصیت کا مسئلہ ہو کوئی کورٹ نہیں جائیگا بلکہ اپنے گھر میں حل کرنے کی کوشش نکالی جائے گی، جب ہم یہ عہد کریں گے تو یقین مانئے ہمارے لئے تمام مشکلات کا حل آسان ہوجائیگا اور یہ عزم مصمم کیجئے کہ ہم ہر وقت شریعت کے نفاذ کیلئے پوری مضبوطی کیساتھ کھڑے رہیں گے، ہم خود ہر اعتبار سے مضبوط بنیں، تعلیمی اعتبار سے، سیاسی اعتبار سے، آپ کی صلاحیت قبول کی جائیگی، دنیا صلاحیتوں کی تلاش میں ہے، اسی ہندوستان کیلئے اے پی جے عبدالکلام صدر منتخب ہوئے، نوجوانوں کے دل ودماغ کو باشعور بنائیے، ہمت وحوصلوں کو بلند کیجئے، اور یاد رکھئے مظلوم کی آہ لگتی ہے، اتنے سارے حالات جو واقع ہوئے ایسے ہی نہیں ہوئے، اسلئے عزم کیجئے اپنے ملک کیلئے اپنی صلاحیتوں سے نفع مند بننے کی، اللہ تعالی نے ہمیں اس ملک پر حکمرانی دی تھی یہ الگ بات ہے کہ ہم اس سے غافل ہوگئے، پروگرام کی صدارت حضرت مولانا نوشاد احمد صدیقی صدر امام الہند فاؤنڈیشن، وسرپرستی حضرت مولانا مفتی محمد انصار قاسمی مہتمم جامعہ عربیہ منہاج السنہ مالونی نے کی، اس کانفرنس سے حضرت مولانا حافظ عبدالقدوس شاکر حکیمی، حضرت مولانا مفتی حشمت اللہ قاسمی، حضرت قاری سعید احمد خاں روزنامہ انقلاب نے ملک وقوم کے نام خطاب فرمایا حضرت قاری محمد یونس چودھری، علامہ بنی حسنی قومی ناظم عمومی آل انڈیا علماء بورڈ، مولانا ثابت علی نقشبندی نائب صدر انجمن شان اسلام، حضرت مولانا شمیم اختر ندوی، حضرت مولانا محمد ایوب خان ندوی، حضرت مولانا نذیر الاسلام مظاہری، حضرت مولانا محمد وسیم قاسمی، حضرت مولانا زین الحق جامعی، حضرت مولانا حقیق اللہ قاسمی، حضرت قاری عبدالرحیم ہاشمی، مولانا انصار الحق قاسمی، حافظ محمد نثار رحیمی، مولانا محمد ارشاد رحیمی، مولانا خورشید عالم ندوی، مولانا محمد سلمان صاحبان وجامعہ عربیہ منہاج السنہ کے تمام اساتذہ نے بطور خاص شرکت فرمائی، یہ کانفرنس اسلامک ممبئی میڈیا سے نشر کیا گیا۔

مدرسہ اصلاح المسلمین مدھوبنی میں جشن یوم جمہوریہ انتہائی تزک واحتشام کے ساتھ منایا گیا

مدھوبنی۔ بینی پٹی حلقہ کا معروف وفعال ادارہ مدرسہ اصلاح المسلمین میں ۲۶ رجنوری کے موقع پر یوم جمہوریہ کی تقریب انتہائی تزک واحتشام کے ساتھ منائی گئی، اس موقع پر مدرسہ کے طلبہ وطالبات نے مختلف النوع ثقافتی پروگرام پیش کیا، پرچم کشائی کی رسم مدرسہ کے پرنسپل مولانا نوراللہ نے انجام دی، اسی طرح مدرسہ کے معاون پرنسپل مولانا محمد نصراللہ قاسمی نے یوم جمہوریہ کے پیغام کے عنوان پر پرمغز تقریر کی، مولانا نے اپنی تقریر میں یوم جمہوریہ کی تاریخ، آئین ہند کی اہمیت پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ اس ملک کا آئین ہمیں ہر طرح کی آزادی فراہم کرتا ہے، ہمیں اپنے مذہب پر عمل کرنے کی، ہمیں اپنے من پسند کپڑا پہننے اور کھانے پینے کی آزادی فراہم کرتا ہے، اس ملک کا آئین سیکولر ہے، اور سیکولرازم میں ہر مذہب کے ماننے والوں کے لیے مساوات اور برابری کے حقوق حاصل ہوتے ہیں، مولانا نے مزید کہا کہ موجودہ وقت میں جو کچھ ہمارے ساتھ کیا جا رہا ہے وہ سراسر آئین ہند کا مذاق ہے، اور آئین ہند کو ختم کرنے کی سازش ہے جسے ہرگز برداشت نہیں کیا جائے گا، انہوں نے کہا کہ یہ ملک ایک عظیم ملک ہے اس کو چلانے کے لیے بڑا دل چاہئے چھوٹے دل اور تنگ ذہن کے لوگ اس ملک کو چلانے کے اہل نہیں ہیں۔ یوم جمہوریہ کی تقریب کی صدارت مدرسہ کے پرنسپل مولانا محمد نوراللہ نے کی جب کہ نظامت کے فرائض مولانا محمد حیدر قاسمی نے انجام دیئے، تقریب کو کامیاب بنانے میں مدرسہ کے اساتذہ نے خوب محنت کی جن میں ماسٹر فیاض، مولانا اظہراللہ، مولانا احمداللہ مفتاحی، قاری صدام، ماسٹر صدام اور ماسٹر سنور قابل ذکر ہیں۔

تعلیمی خدمات کے اعتراف میں قاضی مجیب الرحمٰن کا سراج دیشمکھ کے ہاتھوں استقبال

بیڑ (نامہ نگار) نیشنل اردو پرائمری اسکول میں 32 سالہ خدمات انجام دینے پر مدرسہ ہٰذا میں 26 جنوری یوم جمہوریہ کے موقع پر سوسائٹی کے صدر و سابق رکن اسمبلی جناب سراج دیشمکھ کے ہاتھوں معاون معلم قاضی مجیب الرحمٰن کا زبردست استقبال کیا گیا واضح رہے کہ یوم جمہوریہ کے موقع پر سوسائٹی کے صدر کے ہاتھوں پرچم کشائی عمل آئی اس کے بعد صدر مدرس انعامدار رضی الدین کی صدارت میں منعقدہ پروگرام میں قاضی مجیب الرحمٰن کی بہترین کارکردگی ونمایاں تعلیمی خدمات کا اعتراف کرتے ہوئے جناب سراج دیشمکھ کے ہاتھوں زبردست استقبال کیا گیا۔ اس موقع پر سوسائٹی کے ڈائریکٹر جناب پرویز یوسف زئی صفدر علی ایجوکیشن ٹرسٹ کے سکریٹری شجاعت علی دیشمکھ شہر قاضی مولانا ظفر محی الدین سوشل ورکر سید مجیب عرف اے۔ ون۔ موظف مدرس حاجی محسن پٹیل ماڈل اسکول کے ڈائریکٹر ناصر خان پٹھان عبدالہادی قادری انعامدار عامر سر جاوید سر مولانا حافظ صفدر نیشنل اُردو ہائی اسکول کے انچارج نعیم دیشمکھ بلال دیشمکھ باسط دیشمکھ کے علاوہ تمام معلم ومعلمات شریک تھے اس موقع پر استقبال کیے جانے پر قاضی مجیب الرحمٰن نے سوسائٹی کے صدر وصدر مدرس انعامدار رضی الدین سر کا شکریہ ادا کیا

جرائم کی نشاندہی کیلئے موبائل فارینسک وین کا آغاز

مہاراشٹر ملک کی پہلی ریاست ہے: دیویندر فڑنویس

ممبئی: (یواین آئی): انڈین سول پروٹیکشن کوڈ ۲۰۲۳ ر نے ۷ ر یا اس سے زائد سزا یافتہ جرائم کے لیے فارینسک ثبوت کے استعمال کو لازمی قرار دیا ہے۔ ان اصلاحات کا ایک بڑا حصہ مہاراشٹر میں موبائل فارینسک وین کی دستیابی ہے۔ وزیر اعلیٰ دیویندر فڈنویس نے یہ نتیجہ اخذ کیا کہ مہاراشٹر ملک کی پہلی ریاست بن گئی ہے۔ جس نے جرائم کی روک تھام کے لیے اس طرح کی سہولت شروع کی ہے۔ موبائل فارینسک وین کا افتتاح وزیر اعلیٰ نے سہیادری گیسٹ ہاؤس میں ربن کاٹ کر اور ہری جھنڈی دکھا کر کیا۔ اس موقع پر وزیر اعلیٰ نے میڈیا کے نمائندوں سے بات چیت کی۔ فڈنویس نے کہا کہ ریاست میں کل 259 موبائل فارینسک وین شروع کی جائیں گی۔ جن میں سے 21 مکمل طور پر یس وینیں چلائی جا چکی ہیں۔ کرائم سین ایپلی کیشن بلاک چین ٹیکنالوجی کا استعمال کرتے ہوئے کرائم سین کی چھان بین کرے گی۔ اس میں بارکوڈ کے ذریعے شواہد کو اکٹھے اور محفوظ کیا جائے گا۔ یہ وین جرائم کو حل کرنے شواہد اکٹھا کرنے اور تجزیہ کرنے میں فارینسک مدد فراہم کرنے میں کارآمد ثابت ہوگی۔ اس وین کو خون ڈی این اے جمع کرنے اور عصمت دری جیسے جرائم میں درکار شواہد جمع کرنے کے لیے استعمال کیا جا سکتا ہے۔ وین میں سائنسی ماہرین اور معاون عملہ موجود ہوگا۔ اس کے علاوہ دھماکہ خیز مواد سائبر کرائمز کا پتہ لگانے کے لیے خصوصی فارینسک کٹس دستیاب ہوں گی۔ اس کے علاوہ، وین سی سی ٹی وی سے منسلک کیا جائے گا۔ اس لیے جرائم کے متعلقہ حکام کی جانب سے جمع کیے گئے شواہد کے بارے میں متعلقہ تھانے کو مطلع کرنا ممکن ہو سکے گا۔ یہ ایک مربوط نظام ہے اس سے شواہد جمع کرنے کا عمل زیادہ موثر اور درست ہو جائے گا۔ تفتیشی ایجنسیوں اور فارینسک ماہرین کے درمیان بہتر تال میل ہوگا۔ شواہد تلف کرنے یا ثبوتوں سے چھیڑ چھاڑ کرنے پر ملزم کو سزا سے کوئی نہیں بچا سکتا۔ اس سے مجرموں کی حوصلہ شکنی ہوگی اور جرائم کی سزا سنائے جانے کی شرح یقینی طور پر بڑھے گی وزیر اعلیٰ کہا۔ وزیر مملکت برائے داخلہ امور (دیہی) ڈاکٹر۔ پنکج بھوئیر، چیف سکریٹری سجاتا سونک، ڈائریکٹر جنرل آف پولیس رشمی شکلا، ممبئی پولیس کمشنر وویک پھنسالکر، چیف منسٹر کے دفتر کی پرنسپل سکریٹری اشونی بھیڑے، پرنسپل سکریٹری رادھیکا رستوگی، پرنسپل سکریٹری انوپ کمار سنگھ، ڈائریکٹر جنرل (انصاف اور تکنیکی) سنجے ورما جسٹس سائنٹفک لیبارٹری ڈائریکٹوریٹ کے ڈائریکٹر ڈاکٹر سنگیتا گھمکر ڈپٹی سکریٹری راجیندر بھلوانے اور محکمہ داخلہ کے افسران موجود تھے۔ جرم درج ہونے پر کنٹرول روم فارینسک ٹیم کو آگاہ کرے گا۔ فارینسک ٹیم کرائم سین کا دورہ کرے گی اور کرائم کی معلومات ریکارڈ کرے گی اور کرائم سین ایپلی کیشن میں اپ ڈیٹ کرے گی۔ فارینسک ماہرین جرائم کے مناظر کو تصاویر اور ویڈیوز کے ذریعے دستاویز کریں گے۔ ویڈیو کانفرنس کے ذریعے سینئر ماہرین سے بھی رابطہ کریں گے اور شواہد اکٹھے کر کے اور شواہد کی دوبارہ جانچ کر کے اسے سیل کریں گے۔ اس کے بعد کرائم سین کی رپورٹ تیار کر کے پولیس کے تفتیشی افسر کے حوالے کی جائے گی۔

مہاراشٹرا کالج میں لیڈرشپ تربیت ورکشاپ
نبوی طریقے کے ذریعے طلبہ کی رہنمائی
فیملی فرسٹ گائیڈنس سینٹر اور اکسا کے اشتراک سے کامیاب پروگرام

ممبئی: فیملی فرسٹ گائیڈنس سینٹر نے اکسا (Aksaa) کے تعاون سے مہاراشٹرا کالج آف آرٹس، سائنس، اینڈ کامرس بمقام بلاسس روڈ ناگپاڑہ ممبئی میں ایک کامیاب لیڈرشپ تربیت ورکشاپ کا انعقاد کیا۔ اس ورکشاپ کی قیادت اکسا (Aksaa) کے ڈائریکٹر استاد کوثر طائی نے کی، جنہوں نے نبی کریم ﷺ کی سیرت طیبہ کی روشنی میں مؤثر قیادت کے اصولوں پر روشنی ڈالی۔ اس تقریب میں تقریباً 100 سے 120 طلبہ نے شرکت کی اور قائدانہ صلاحیتوں کو بہتر بنانے کے لیے قیمتی رہنمائی حاصل کی۔ ورکشاپ میں طلبہ کو سکھایا گیا کہ کس طرح وہ نبی کریم ﷺ کی حیات طیبہ سے رہنمائی لے کر اپنی زندگی میں قیادت کے اصولوں کو لاگو کر سکتے ہیں۔ سیشن میں قائدانہ صلاحیتوں کے مختلف پہلوؤں کا احاطہ کیا گیا، جن میں نبی کریم ﷺ کی قیادت کا ماڈل یعنی نبی اکرم ﷺ کی زندگی کے وہ پہلو جو ایک کامیاب اور مؤثر رہنما کے لیے مشعل راہ ہیں۔ مؤثر قیادت کی خصوصیات یعنی دیانت، شفقت، حلم، استقامت اور حکمت جیسی صفات کی اہمیت سے روشناس کرایا گیا۔ طلبہ کے لیے قیادت کے عملی اصول جیسے کہ روزمرہ زندگی میں قائدانہ صلاحیتوں کو اپنانے کے عملی طریقے سمجھائے گیے۔ استاد کوثر طائی نے اپنی گفتگو میں ہمدردی، خود آگاہی، اور ثابت قدمی جیسی صفات پر زور دیا جو کہ قیادت کے لیے بنیادی عناصر ہیں۔ انہوں نے نبوی قیادت کو مثالوں کے ذریعے طلبہ کو سکھایا کہ کامیاب قیادت کا آغاز خود احتسابی اور خود شناسی سے ہوتا ہے۔ انہوں نے شرکاء کو یاد دلایا کہ قیادت کا مطلب محض دوسروں کی رہنمائی نہیں بلکہ اپنے اخلاق اور کردار کو سنوار کر دوسروں کے لیے ایک مثالی شخصیت بننا ہے۔ ورکشاپ میں شریک طلبہ نے سیشن کو انتہائی معلوماتی اور حوصلہ افزا قرار دیا۔ طلبہ نے اس عزم کا اظہار کیا کہ وہ ان رہنما اصولوں کو اپنی تعلیمی اور ذاتی زندگی میں اپنائیں گے تاکہ ایک مثبت تبدیلی لا سکیں۔ بتادیں کہ فیملی فرسٹ گائیڈنس سینٹر کے بانی وسی ای او، معروف عالم دین مولانا ومفتی اشفاق قاضی کی قیادت میں امت مسلمہ کی رہبری ورہنمائی اور فلاح وبہبود کے لیے خدمات انجام دینے سے متعلق تنظیم ہے، جو ذہنی صحت، مالی خواندگی، اور خاندانی مسائل کے حل کے لیے مشاورتی خدمات فراہم کرتی ہے۔ سینٹر مختلف موضوعات پر ورکشاپس، سیمینارز اور مشاورت کے ذریعے کمیونٹی کی ترقی میں اپنا کردار ادا کر رہی ہے۔ اس کے تحت شادی سے پہلے اور بعد کے مسائل پر مشورے، مالی رہنمائی اور ذہنی صحت کے مسائل کے حل پر کام کیا جاتا ہے۔ ورکشاپ کے آخر میں طلبہ نے اس عزم کا اظہار کیا کہ وہ نبوی تعلیمات سے روشنی حاصل کر کے اپنی شخصیت کو بہتر بنائیں گے اور اپنے حلقے میں مثبت اثر ڈالیں گے۔ شرکاء نے اس خواہش کا اظہار کیا کہ مستقبل میں بھی ایسی مزید ورکشاپس کا انعقاد کیا جائے تاکہ قائدانہ صلاحیتوں کو مزید فروغ دیا جا سکے۔

یوم جمہوریہ پر ایس ایم خان کا ۱۰ ر ہزار ممبران بنانے کا عہد

ممبئی: یوم جمہوریہ کے موقع پر جوگیشوری میں واقع بی جے پی دفتر میں آنند نگر ناکہ کے قریب وارڈ نمبر 61 میں بی جے پی مہاراشٹر اقلیتی مورچہ کے نائب صدر ایس ایم خان نے 10 ہزار لوگوں کو بی جے پی کے ممبر بنانے کا عہد لیتے ہوئے 1000 بچوں میں مفت نوٹ بک تقسیم کیں۔ اس موقع پر عبدالرشید انصاری، مناہیر حسین، امر چند یادو، سنیل دوبے، رام لال وشوکرما، راجیش چوہان، آر کے دوبے، پنکج شرما، عارف حیات، انورادھا بھاویشکر سمیت پارٹی عہدیداروں اور کارکنوں کی بڑی تعداد موجود تھی۔ اس موقع پر ایس ایم خان نے کہا کہ بھارتیہ جنتا پارٹی کے 10 ہزار ممبران بنانے کی ہماری قرارداد کو جلد پورا کیا جائے گا اور ہر سال ہزاروں بچوں میں مفت نوٹ بک تقسیم کی جائیں گی۔ تمام ہم وطنوں کو یوم جمہوریہ کی مبارکباد دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ آج وزیر اعظم نریندر مودی اور مہاراشٹر کے وزیر اعلیٰ دیویندر فڑنویس کی قیادت میں ہندوستان دنیا میں اپنی پہچان بنا رہا ہے۔

سعودی۔اٹلی ۱۰ ر ارب ڈالر کے صنعتی معاہدے

ریاض: سعودی عرب کے ولیعہد اور اٹلی کی وزیر اعظم کے درمیان اہم ملاقات کے دوران دوطرفہ تعلقات اور معاہدات میں کافی پیش رفت ہوئی ہے۔ ولیعہد شہزادہ محمد بن سلمان اور وزیر اعظم اٹلی جارجیا میلونی نے دوطرفہ تعلقات کا جائزہ لیا۔ دونوں رہنماؤں نے مختلف شعبوں میں ان کی حمایت اور مضبوطی کے طریقے تلاش کیے اور باہمی دلچسپی کی علاقائی اور بین الاقوامی پیش رفت پر تبادلہ خیال کیا۔ میلونی نے کہا کہ مضبوط سٹریٹجک شراکت داری کے حصے کے طور پر سعودی عرب کے ساتھ تقریباً 10 ارب ڈالر کے تعاون اور صنعتی معاہدوں پر دستخط کیے گئے ہیں۔ اٹلی کی وزیر اعظم کا کہنا تھا دونوں ملکوں کے درمیان تعاون کے بہت زیادہ امکانات موجود ہیں اور میری خواہش ہیکہ یہ دورہ ہماری شراکت داری میں ایک مکمل طور پر نئے دور کا آغاز بنے۔ دورے کے سلسلے میں طے پانے والے مشترکہ اعلامیہ میں قرار دیا گیا ہے کہ دونوں قومیں اپنے افق وسیع کر سکتی ہیں اور مل کر بہت سے نئے مواقع تلاش کر سکتی ہیں۔ میلونی نے کہا کہ اٹلی اور سعودی عرب نے سرکاری سطح پر بہت سے معاہدوں پر دستخط کیے ہیں۔ نیز سرکاری اور نجی اداروں کی طرف سے ایم او یوز پر دستخط کر کے ان کی بھی حمایت کی ہے۔ وزیر اعظم نے انفراسٹرکچر، توانائی، دفاع، کھیل، تفریح اور سیاحت کے شعبوں کا بطور خاص حوالہ دیا اور کہا دونوں ممالک کے درمیان تعاون مضبوط، زیادہ مؤثر اور گہرا بنایا جا سکتا ہے۔ وزیر اعظم اٹلی کے دفتر کے بموجب میلونی اور ولیعہد نے یوکرین میں منصفانہ اور دیرپا امن کے علاوہ غزہ میں جنگ بندی کو مضبوط بنانے، شام میں تعمیر نو کی کوششوں کی حمایت اور لبنان کی مدد پر بھی تبادلہ خیال کیا ہے۔

ریل حادثے کے متاثرین کے انصاف کیلئے احتجاجی مظاہرے

ایتھنز: یونان میں ملک کے سب سے ہلاکت خیز ریل حادثے کے دو سال بعد انصاف کیلئے مظاہرین سڑکوں پر نکل آئے۔ احتجاج کرنے والوں کا خیال ہے کہ حکومت اس معاملے میں پردہ پوشی کر رہی ہے۔ اتوار کے روز یونان میں دسیوں ہزار مظاہرین نے سن 2023 میں ملک کے سب سے ہلاکت خیز ریل حادثے کے 57 متاثرین کیلئے انصاف کا مطالبہ کیا۔ یونان کے تقریباً 97 شہروں اور بیرون ملک بھی 13 مقامات پر اس حوالے سے مظاہرے ہوئے۔ یونان کے سب سے بڑے شہروں ایتھنز اور تھیسالونیکی میں ہونے والے ان مظاہروں میں بالترتیب تقریباً 30,000 اور 16,000 مظاہرین شامل تھے۔ ریل حادثے کے ایک متاثرہ شخص کے والد پاؤلوس اسلانیڈیس نے میڈیا سے بات چیت میں کہا، "آج جو کچھ بھی ہو رہا ہے وہ شاندار ہے۔" بیرون ملک مظاہروں کا حوالہ دیتے ہوئے انہوں نے مزید کہا کہ اب یہ ایک عالمی لڑائی ہے۔ لندن، ایمسٹرڈیم، برلن، برسلز، کولون، ہیلسنکی، نکوسیا، رائے کیاوک اور مالٹا میں بھی اس تناظر میں مظاہرے کیے گئے۔ ان کا کہنا تھا، "میرے بیٹے کی روح آج خوش ہوگی۔۔۔۔ مجھے یقین ہے کہ ہم جیت جائیں گے۔ ہم ریاست کو اپنے خلاف کھڑا پاتے ہیں، لیکن ہم جیتیں گے۔" یونان بھر میں ہونے والے بیشتر مظاہرے پرامن تھے، البتہ بعض واقعات میں لوگوں نے پولیس فورس پر پتھراؤ کیا اور پٹرول بموں سے حملہ کیا، جس کا حکام نے آنسو گیس اور فلیش بینگ گرینیڈ سے جواب دیا۔ تاہم اس طرح کے واقعات چند منٹ تک ہی جاری رہے۔ ڈی ڈبلیو کی نامہ نگار صوفیہ کلیفتا کی ایتھنز میں مظاہروں کے دوران وہیں موجود تھیں، جن کے مطابق اس طرح کی جھڑپوں میں ایک شخص زخمی بھی ہوا۔

Tuesday 28th January 2025
بروز منگل ۲۸/جنوری ۲۰۲۵
SINCE : 2001 INFUSING POSITIVE VALUES
TAMIR E SIASAT
تعمیر سیاست
www.tameerurdudaily.com
दैनिक तामीर, बीड

مالیگاؤں میں شوبھا تائی اور مفتی اسمٰعیل کی اسمبلی و پارلیمنٹ میں مجرمانہ خاموشی کی بھی مذمت

آصف شیخ رشید و مستقیم ڈگنیٹی کی قیادت میں مشترکہ کمیٹی کی پریس کانفرنس، شہر کو بچانے کیلئے راستے پر بھی اترنے کا عندیہ

مالیگاؤں 27 جنوری (خیال اثر) پارلیمنٹ چناؤ میں کانگریس کی امیدوار شوبھا تائی بچھاؤ کو مالیگاؤں شہر سے یک طرفہ ووٹ ملنے کے بعد سے مالیگاؤں فرقہ پرستوں کی نظر میں کھٹک رہا ہے اسی لئے فرقہ پرست طاقتیں مالیگاؤں کو بدنام کررہی ہیں۔ بھارتیہ جنتا پارٹی کے رہنما کریٹ سومیا مسلسل مالیگاؤں کو بدنام کررہے ہیں کبھی ووٹ جہاد کا الزام تو کبھی لینڈ جہاد اور اب روہنگیائی اور بنگلہ دیشیوں کے جنم داخلے کا الزام لگا کر مالیگاؤں کو بدنام کرنے کی سازش ہورہی ہیں اور سرکار نے ایس آئی ٹی بنا کر جانچ شروع کردی ہے۔ ایس آئی ٹی نہ دن دیکھ رہی ہے نہ رات، انکوائری کے نام پر مالیگاؤں کے مسلمانوں میں ڈروخوف کا ماحول بنایا جارہا ہے، جنم داخلوں کا الزام مالیگاؤں سمیت مہاراشٹر بھر کی مسلم بستیوں کو نشانہ بنایا جارہا۔ اس ظلم وخلاف شہر کے تحفظ کیلئے ہم نے مائناریٹی ڈیفینس کمیٹی کا قیام عمل لایا ہے۔ کمیٹی بنانے کا مقصد دونکاتی ایجنڈے پر مشتمل ہے۔ پہلا ایجنڈا یہ ہے کہ جنم داخلہ معاملہ میں ایس آئی ٹی کی تشکیل و جانچ پڑتال پر قانونی و جمہوری طور پر سامنا کرتے ہوئے شہریان کو انصاف دلانا ہے اور دوسرا وقف بورڈ کے نئے قانون کیخلاف عوامی و جمہوری طور پر بیداری پیدا کرتے ہوئے مسلمانوں کو انصاف دلانا ہے۔ اس طرح کی تفصیلات آج دوپہر بارہ بجے ڈگڑو آئیل مل آگرہ روڈ پر منعقدہ مائناریٹی ڈیفینس کمیٹی کی پریس کانفرنس سے آصف نے کیا۔ موصوف نے کہا کہ اس کمیٹی میں ہندو مسلم بھائیوں کو شامل کیا گیا ہے جو مائناریٹی طبقہ سے تعلق رکھتی ہیں ان میں آصف شیخ کے علاوہ سماجوادی پارٹی، دونوں کمیونسٹ پارٹی، بہوجن اگھاڑی، راشٹریہ جنتا دل کو ساتھ لیا گیا ہے۔ اصف شیخ نے سرکار اور کریٹ سومیا سے سوال کرتے ہوئے کہا کہ کروڑوں روپے مالیگاؤں شہر کے ہمارے ہندو بھائیوں کے اکاؤنٹ میں آئے انہوں نے یہ روپیہ کہاں استعمال کیا اسکا خلاصہ کیا جائے۔ اگر شوبھا تائی، آصف شیخ، مفتی اسمٰعیل، شان ہند یا اور کسی نے الیکشن میں ان روپیوں کا استعمال کیا یوگا تو اسکا بھی خلاصہ کیا جائے ورنہ غلط الزامات لگا کر مالیگاؤں کو بدنام نہ کیا جائے۔ آصف شیخ نے کہا کہ پیر کو صبح گیارہ بجے ایس آئی ٹی سے ملاقات کیا جائے گا اور اسی دن انہیں آئندہ کی تحریک کا الٹی میٹم بھی دیا جائے گا۔ انہوں نے موجودہ ایم ایل اے مفتی اسمٰعیل کے الزام پر کہا کہ انکا بیان غیر ذمہ دارانہ ہے اسے فضول سمجھا جاتا ہے۔ اس موقع پر مستقیم ڈگنیٹی نے کہا کہ مستقیم ڈگنیٹی نے کہا کہ 2006 بم دھماکوں کے بعد سے مالیگاؤں کو بدنام کیا گیا اور مسلمان کو ہی گرفتار کیا گیا اور اب بنگلہ دیشیوں اور روہنگیائی کے جنم داخلہ معاملہ میں مالیگاؤں کو بدنام کیا جارہا ہے۔ مسلمانوں کیلئے سرکار ایماندار نہیں ہے۔ آج پورے شہر کو ایک ساتھ آنا چاہیے، گھروں گھر انکوائری جاری، جس سے عوام میں ڈروخوف کا ماحول ہے۔ اس لئے ہم مطالبہ کرتے ہیں کہ شفاف انکوائری کی جائے۔ اور جب انکوائری شروع ہوگئی ہے تو اب کریٹ سومیا کو اب بیانات دینے کی ضرورت نہیں، سرکاری ایجنسی سومیا کو سرکاری آفس میں آنے سے منع کریں ہمیں اس پر بھروسہ نہیں ہے۔ مستقیم ڈگنیٹی نے مزید کہا کہ تعلیم کیلئے بچوں کے داخلے بھی متاثر ہورہے ہیں۔ بچوں کی تعلیم کا نقصان ہورہا ہے اسکا ذمہ دار کون؟ سرکار اور ایم ایل اے اسکے ذمہ دار ہیں۔

شہر کو تعلیم سے جوڑنے کی ایک کوشش ہے ”جشن تعلیم“: رئیس شیخ

بھیونڈی (شارف انصاری):- شہر بھیونڈی علم والوں کی بستی ہے جہاں علم وادب کی محفلیں جابجا سجتی رہتی ہیں۔ تعلیم کی اگر بات کی جائے تو شہر بھیونڈی میں اسکولوں، کالجیس کا نا یک جال بچھا ہوا ہے۔ مزدوروں کی اکثریت کے اس شہر میں تعلیمی سرگرمیوں کے نام پر اسکولوں کے انفرادی پروگراموں کے علاوہ جس پروگرام کا ہرسال شہر کے طلبہ، اساتذہ، اہل علم اور عوام الناس بے صبری سے انتظار کرتے ہیں وہ بلا شبہ شہر بھیونڈی (مشرق) کے ایم ایل اے محترم رئیس قاسم شیخ کی اختراع جشنِ تعلیم ہے۔ شہر کے تمام میڈیم کے اسکولوں کی شرکت اس پروگرام کو گنگا جمنی تہذیب کا گہوارہ بناتی ہے۔ گذشتہ برس کی شاندار کامیابی کے بعد امسال یہ پروگرام اور بڑے پیمانے پر اور دودنوں کے لیے منایا جارہا ہے۔ اس تعلق سے میڈیا کے نمائندوں سے بات کرتے ہوئے ایم ایل اے رئیس شیخ نے بتایا کہ کل 13 مقابلوں کا انعقاد کیا جارہا ہے۔ جس میں پوسٹر، مہندی اور رنگولی کو اوپن یعنی سبھی کے لیے رکھا گیا ہے اس میں شہر سے کوئی بھی شریک ہوسکتا ہے جبکہ دیگر مقابلوں میں شرکت شہر کے اسکولوں کے ذریعے ہوگی۔ اب تک کی اطلاع کے مطابق تقریباً 1800 طلبہ وطالبات، اساتذہ اور عوام الناس ان مقابلوں میں شریک ہوں گے۔ حب الوطنی گیت، ڈرائنگ، خطاطی، تقریر، بحث و مباحثہ، جنرل نالج کوئیز، ریلس، بیت بازی، سائنس و میتھس فیر، غزل سرائی (برائے اساتذہ)، مونو ایکٹنگ، پوسٹر ڈیزائن، مہندی اور رنگولی ان مقابلوں میں شہر کے 170 سے زائد اردو، ہندی، مراٹھی، انگریزی، تیلگو میڈیم سے طلبہ اور اساتذہ شرکت کررہے ہیں۔ مقابلوں کا انعقاد بروز بدھ 29 جنوری انصاری صافیہ گرلز ہائی اسکول، ل ائیگاوں کیا جائے گا۔ جبکہ بروز جمعرات 30 جنوری، جشن تعلیم پارک، انصاری میرج گراؤنڈ، بالمقابل طیب مسجد، اوچت پاڑہ، بھیونڈی گرانڈ فنالے کا انعقاد ہوگا۔ گرانڈ فنالے میں انعام یافتگان کی پذیرائی کے علاوہ اسکولوں کی جانب سے مختلف پروگرام پیش کیے جائیں گے اور بھی دلچسپی کی کئی چیزیں ہوں گی۔ سوشل میڈیا پر جشن تعلیم کی مختلف طریقے سے تشہیر جاری ہے۔ اس موقع پر اہالیان شہر سے درخواست ہے کہ جوش وخروش کا مظاہرہ کریں اور کثیر تعداد میں دونوں دن شرکاء کی حوصلہ افزائی کے لیے اپنا وقت مختص کریں۔ رئیس شیخ نے اس بات پر بھی زور دیا کہ عمائدین کو دعوتنامے تقسیم کیے جارہے ہیں لیکن اس اعلان کو ہی دعوت نامہ سمجھیں اور اس پروگرام کو اپنا اور شہر کا نمائندہ پروگرام سمجھتے ہوئے شرکت فرمائیں۔

جشنِ یومِ جمہوریہ کی مناسبت سے گزشتہ روز دوستی اپارٹمنٹ کے عقب میں واقع ممبرا پبلک ہائی اسکول میں جھنڈا وندن کے موقع پر سلامی دیتے ہوئے فہیم خان اور ان کے ساتھی۔

اردو ہائی اسکول بادشاہ نگر میں منایا گیا ۷۶ واں جشن یوم جمہوریہ

نندوربار:: سید امام بادشاہ ایجوکیشن سوسائٹی کے زیراہتمام اردو ہائی اسکول و پرائمری اسکول میں ۷۶ ویں یوم جمہوریہ کی تقریب بڑے ہی احتشام سے منعقد کی گئی۔ پرچم کشائی کالونی کی معزز شخصیت سید نعمت علی ریٹائرڈ آفس سپرینٹنڈنٹ ضلع پریشد نندوربار کے دست مبارک سے انجام پائی۔ رسم پرچم کشائی کی تقریب کی ابتدا پنجم جماعت کے طالب علم حمیر عبدالعزیز کی تلاوت سورۂ حمد سے ہوئی، بارگاہ رسالت مآب میں عائشہ اور اقصیٰ نے نعت پاک کا نذرانہ پیش کیا اس تقریب کی صدارت اسکول ھٰذا کے چیئر مین سید نعیم الدین نے فرمائی۔ دیگر مہمانوں میں الحاج خلیل بہادر پوری، الحاج بلال میمن، ڈاکٹر حسین زیدی بطور مہمان خصوصی شرکت کی۔ اس تقریب میں پہلی جماعت تا دہم جماعت کے طلبہ وطالبات نے قومی گیت، تقاریر بڑے ہی پر اثر اور دلکشی انداز میں پیش کرکے سامعین و ناظرین کا دل موہ لیا۔ اسی طرح مہمان خاص سید نعمت علی سید نے پروگرام میں حصہ لینے والے طلبہ وطالبات کی حوصلہ افزائی کی غرض سے پین، ڈرائنگ بک اور کلر باکس بطور انعام تقسیم کیے۔ ڈاکٹر زیدی نے اپنی مختصر تقریر میں طلبا کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے دستور ہند کے تعلق سے معلومات پیش کی۔ اس تقریب میں بڑی تعداد میں سابق طلبہ وطالبات سرپرست حضرات شریک ہوئے۔ یوم جمہوریہ کی اس تقریب کو کامیاب بنانے کے لیئے۔ صابر سر، جاوید سر ارشد سر، عمران سر، یونس بھائی مختار بھائی، نیلو فرمیڈم، انیسہ میڈم، سلمیٰ میڈم، فردوس میڈم، ساجدہ میڈم، نصرت میڈم و نازیہ میڈم نے اپنی گراں قدر خدمات پیش کیں۔ مہمانوں کا شکریہ صدر مدرس شیخ ریاض سر کے پیش کیا جبکہ جعفر سر نے نظامت کے فرائض انجام دیئے اس طرح یہ تقریب ایک بہترین قومی جوش و ولولے کے ساتھ اختتام پذیر ہوئی۔ اسی طرح مہمان خاص سید نعمت علی سید نے پروگرام میں حصہ لینے والے طلبہ و طالبات کی حوصلہ افزائی کی غرض سے پین، ڈرائنگ بک اور کلر باکس بطور انعام تقسیم کیے۔

انڈین ہائی اسکول میں یوم جمہوریہ کا شاندار جشن! بچوں نے پروگرام میں کی شرکت

میرا بھائیندر:(رپورٹ: محمد حسین ساحل) انڈین ہائی اسکول میں یوم جمہوریہ کا شاندار جشن منایا گیا، اس پروگرام میں مہمان خصوصی کے طور پر کاشی گاؤں پولیس اسٹیشن کے پی آئی کرن مگراے نے بھی بطور مہمان خصوصی موجود تھے۔ غلام رسول ایجوکیشنل ٹرسٹ کے عہدیدار ساجد آصف پٹیل اور زکی آصف پٹیل نے یوم آزادی کے موقع پر اظہار خیال کیا۔ پی آئی کرن مگراے نے یوم آزادی اور یوم جمہوریہ کے فرق کو طلباء کے سامنے پیش کیا۔ نواز ساجد پٹیل نے بھی شرکت کی اور انھوں نے کھیل کود کے حوصلہ افزائی کے انعامات بھی تقسیم کیے۔ جن اساتذہ نے فوڈ فیسٹیول میں جو معیاری کارکردی انجام دی؛ انھیں بھی انعامات سے نوازا گیا۔ بچوں میں مٹھائی تقسیم کی گئی۔ بچوں نے یوم آزادی کے لیڈران کا کردار نبھایا جیسے لوکمانیہ تلک، مہاتما گاندھی، سبھاش چندر بوس اور دیگر لیڈران طرز کے ملبوسات میں بچوں کو سنوارا اور سجایا گیا۔ بچوں نے ڈانس کا پروگرام بھی خوبصورت طریقے سے کیا۔ یوم آزادی کے موقع پر بچوں میں خوشی کا ماحول تھا۔ اس پروگرام سجانے اور سنوارنے میں پرنسپل سمیت ٹھاکر اور ٹیچرز کی محنت کارفرما تھی۔ پروگرام ہر لحاظ سے کامیاب رہا۔ پرنسپل سمیت ٹھاکور ایک محنتی شخص جو سماجی پروگرام میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے ہیں اور بچوں کی خوشی کا دھیان رکھتے ہیں۔ عائشہ میڈم اور دیگر اساتذہ نے بھی یوم جمہوریہ پروگرام کو کامیاب کرنے میں اہم رول ادا کیا دیگر مہمانان میں پرساد مہاترے، محمد حسین ساحل، نعیم خان، ندیم ماعلوی باڈی گارڈ اشتیاق بھائی، جیش چوہان، اور دیگر کئی اہم لوگ موجود تھے۔

جامعہ حرا نجم العلوم، مہاپولی بھیونڈی مہاراشٹرا میں پرچم کشائی اور وطن عزیز میں قیامِ امن وامان کے لیے خصوصی دعا کی گئی

۲۶/جنوری کے موقع پر سنی دعوت اسلامی کے معروف ادارہ جامعہ حرا نجم العلوم، مہاپولی، بھیونڈی میں پرچم کشائی کی گئی، ڈاکٹر اقبال کا معروف ترانہ سارے جہاں سے اچھا ہندوستاں ہمارا پڑھا گیا۔ پھر وطن عزیز ہندوستان میں قیامِ امن وامان کے لیے خصوصی دعا بھی کی گئی۔ اس موقع پر جامعہ حرا کے جملہ طلبہ، اساتذۂ کرام اور ذمہ داران موجود تھے۔

آئین کو ہر شہری تک پہنچانا ہماری ذمہ داری ہے

آل انڈیا مومن کانفرنس کی جانب سے یومِ جمہوریہ کی تقریب سے اہم شخصیات کا خطاب

ممبئی: دورِ حاضر میں آئین کی روح اور اس کے 'بنیادی ڈھانچے' کے تحفظ پر بحث چھڑی ہوئی ہے۔ یہ ضروری ہے کہ اس کی بنیادی روح اور اس کے مقصد کو عام لوگوں تک پہنچایا جائے، کیونکہ جب تک 'جمہور' ہمارے آئین کو نہیں سمجھے گا، ہمارا جمہوری نظام صرف ایک کھلونا بن کر رہ جائے گا۔ ان خیالات کا اظہار آل انڈیا مومن کانفرنس کی جانب سے ممبئی کے حلقہ احباب ہال میں منعقدہ یومِ جمہوریہ کی تقریب کے دوران اہم شخصیات نے کیا۔ تقریب میں خطاب کرتے ہوئے پرویز احمد انصاری (سکریٹری جنرل مومن کانفرنس مہاراشٹرا) نے کہا، ”آئین صرف وکیلوں کا دستاویز نہیں بلکہ یہ زندگی جینے کا ایک ذریعہ ہے۔ لیکن افسوسناک حقیقت یہ ہے کہ آئین کے نفاذ کے 76 سال بعد بھی یہ زندگی جینے کا ذریعہ بننا تو دور کی بات، یہ عام لوگوں تک پہنچ بھی نہیں پایا ہے۔“ انہوں نے مزید کہا کہ ملک کی اکثریتی آبادی آئینی دفعات، تصورات، اور حقوق سے واقف نہیں ہے۔ اس میں صرف ناخواندہ افراد ہی نہیں، بلکہ وہ لوگ بھی شامل ہیں جو خود کو تعلیم یافتہ اور بیدار شہری سمجھتے ہیں۔ آئین کے سلسلے میں ان کے درمیان خواندگی کی شرح نہ ہونے کے برابر ہے۔ تقریب میں آئینِ ہند کے دیباچے کو ایڈووکیٹ احمد بھٹکر نے پڑھ کر سنایا اور حاضرین نے ہاتھ اٹھا کر اس کے تحفظ کا عہد کیا۔ انہوں نے انصاف، مساوات، آزادی، اور اخوت جیسے بنیادی اصولوں پر بھی روشنی ڈالی۔ تقریب میں بنیادی حقوق، رہنما اصول، اور انصاری/مومن برادری کے مسائل، تعلیم، اور بیداری پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔ پروفیسر جمیل کامل نے صدارت کرتے ہوئے برادری کی ترقی اور آئینی بیداری کی اہمیت پر زور دیا۔ تقریب میں جناب ایوب میاں جی، اقبال شمس الدین انصاری، اور دیگر معزز مہمانوں نے شرکت کی۔

رفیع الدین فقیہ بوائز ہائی اسکول میں یوم جمہوریہ تزک واحتشام سے منایا گیا

بھیونڈی (شارف انصاری):- بھیونڈی شہر میں لڑکوں کی تعلیم کے معروف ادارے رفیع الدین فقیہ بوائز ہائی اسکول میں بروز اتوار بتاریخ 26 جنوری 2025 کو تقریب یوم جمہوریہ کا اہتمام تزک و احتشام سے کیا گیا۔ رسم پرچم کشائی صبح ٹھیک سوا آٹھ بجے چیئر مین نوح خلیل پٹیل کے دست مبارک سے انجام دی گئی۔ بعدازاں اسکول ہٰذا کے اے وی آئی ہال میں طلبہ کے ذریعہ ایک حب الوطنی ثقافتی پروگرام کا انعقاد عمل میں آیا۔ پنجم تا ہشتم جماعتوں کے چنندہ طلبہ نے حب الوطنی گیت، نظمیں اور اردو، انگریزی و مراٹھی زبان میں تقاریر اور مونو ایکٹ پیش کیں۔ نشہ مخالف مہم، صفائی بیداری مہم، اور برائیوں سے پرہیز کی تربیت کے لئے اسکول ہٰذا کے سربراہ ہیڈ ماسٹر محمد شبیر فاروقی نے پروگرام کی غرض وغایت بیان کی جب کہ معاون ہیڈ ماسٹر شفیع پٹیل اور سپروائزر فہیم پٹیل نے مہمانان کو تحفۂ گل پیش کیا۔ وسیم اختر انصاری کی ہدایت میں پیش کئے گئے تربیتی ڈرامہ ”ہم ایک کہانی سناتے ہیں؟“ نے سب شرکاء کی جانب سے خوب پذیرائی حاصل کی۔ پروگرام میں اسکول کمیٹی کے اراکین ومدعوئین کے علاوہ دیگر عمائدین شہر بھی موجود تھے جنھوں نے نقد انعامات دے کے ثقافتی پروگرام پیش کرنے والے طلبہ کی حوصلہ افزائی کی۔ تقریب میں ایڈوکیٹ عفان مومن، شہیر مومن، اسد احمد جائزومی، ذکی قریشی، نوید شیخ (ایس آر)، مجیب ہانی، سلمان بھوجے، عمران بھرمال وغیرہ شریک تھے۔ پروگرام کی نظامت بہترین انداز میں اسکول ہٰذا کے فعال معلم ظفر عالم خان جامعی نے انجام دی۔

جیومیٹ پر بزمِ گلستانِ سخن کا ۵۵/واں ماہانہ عالمی طرحی مشاعرہ منعقد ہوا

(سارن) بزم گلستان سخن کے زیر اہتمام ۵۵/واں ماہانہ عالمی طرحی مشاعرہ آن لائن جیومیٹ پر ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعے مورخہ ۲۶ جنوری بروز اتوار شب ۹/ بجے سے منعقد ہوا۔ اس مشاعرے کی صدارت معروف بزرگ استاد شاعر محترم جناب اشرف یعقوبی صاحب نے فرمائی۔ اور نظامت کے فرائض جھارکھنڈ کے نئی نسل کے نوجوان شاعر جناب کلیم شاہد اظفر دھنبادی نے انجام دیا۔ اس ماہ کے مشاعرے میں بطور دو مصرع طرح معروف شاعر نواز دیوبندی صاحب کے دیئے گئے تھے۔

اس مفلسی نے زہر بھی کھانے نہیں دیا
دو چار قدم چلنے کو چلنا نہیں کہتے

مشاعرے کا آغاز کلیم شاہد دھنبادی کے تلاوت کلام پاک سے ہوا۔ اس کے بعد غزلیہ دور کا آغاز ہوا۔ اس طرحی مشاعرے میں ملک کے مختلف حصے سے کل ۹/شعرا نے شرکت کی اور اپنا کلام پیش کیا۔ شعرا کرام کے کلام سے ایک ایک منتخب اشعار حسب ذیل ہیں۔

بچوں کو اس نے گھر مرے آنے نہیں دیا
رشتوں کو دور سے بھی نبھانے نہیں دیا
اشرف یعقوبی، کولکاتا مغربی بنگال

اس بے وفا کو بھولنا چاہا بہت مگر
مجبور دل نے اس کو بھلانے نہیں دیا
تصدیق احمد خان ”تصدیق“ (اجمیر)

طوفان جانے کتنے ہی آ کر گزر گئے
دل کا چراغ میں نے بجھانے نہیں دیا
قمرشاہدی سنگھاڑوی، نظام آباد (تلنگانہ)

فاقہ کشی میں ہم نے گزارے ہیں دن مگر
خودداریوں نے اشک بہانے نہیں دیا
مہتاب ناروی، وشامبی یوپی

شہرت کے لیے غیر کو بھی کہتے ہیں اپنا
اپنا جو ہے مفلس، اسے اپنا نہیں کہتے
مصباح انصاری، گورکھپور، یوپی

سائے کی طرح ساتھ رہے، جو ہے وہی دوست
مشکل میں جو چھوڑے اسے اپنا نہیں کہتے
امیر معاویہ، پاکستان

تصویر تیری نقش تھی دل پر مرے مگر
اشکوں نے دل کا راز چھپانے نہیں دیا
کلیم شاہد اظفر دھنبادی، جھارکھنڈ

کہہ کر یہ مرد کو کبھی ہوتا نہیں ہے درد
خود کو ضمیر خود نے رُلانے نہیں دیا
سیف دیوگھری، جھارکھنڈ

لٹتا رہا ہے جس کی قیادت میں کارواں
سالار میں نے اس کو بنانے نہیں دیا
سمیع احمد ثمر، سارن بہار

صدر مشاعرہ محترم جناب اشرف یعقوبی صاحب اور چیف ایڈمن جناب سمیع احمد ثمر صاحب کے صدارتی کلمات سے مشاعرہ اختتام پذیر ہوا۔

علوی فاؤنڈیشن کی جانب سے عارف بامنے اور پراگ دیسائی کو

ان کی سیکولر نظریات اور انسانیت نوازی کے لیے خراج تحسین پیش کیا گیا

ممبئی: (آصف شیخ) ۲۶/جنوری یوم جمہوریہ کے دن علوی فاؤنڈیشن کی جانب سے علوی فاؤنڈیشن کے صدر عمران علوی بین الاقوامی شہرت یافتہ عارف بامنے کو علوی فاؤنڈیشن کی جانب سے مومینٹو اور ۵۱/ ہزار روپیہ کا چیک دے کر ان کی انسانیت نوازی کے لیے حوصلہ افزائی کی گئی۔ عمران علوی نے کہا کہ آج اس پُرآشوب دور میں جہاں فرقہ پرستی نے ملک کی قومی یکجہتی و بھائی چارگی کی روح کو مجروح کیا ہے۔ عارف بامنے نے ۲۵/منٹ کی دوری کو کم وبیش بقول عارف بامنے کے انہوں نے امنی اور حفاظتی عملہ کے ساتھ اپنی جان کی پرواہ نہ کرتے ہوئے ۸/منٹ میں جائے حادثہ پر پہونچ کر ۳۵/لوگوں کی جان بچا کر انسانیت نوازی کا ثبوت پیش کیا ہے جو کہ قابل تعریف ہے۔ اور انہوں نے ایک عوامی شخصیت ریٹائرڈ ہر دلعزیز شخصیت پراگ دیسائی (ICICI) بنک ان کو بھی مومنٹو دے کر ان کی شاندار عوامی کارکردگی کے لیے خراج تحسین پیش کیا گیا۔ اس پروگرام میں تمام مکتبہ فکر کے لوگ موجود تھے۔ ان شخصیات کا ماضی وحال سماجی خدمت کی ایک عظیم مثال ہے جو کہ ہر فیلڈ میں قوم وملت کی طلباء وطالبات کے علاوہ ہر شعبہ جات میں لوگوں کی رہنمائی و خدمت کو اپنا نصب العین بنائے ہوئے ہیں۔ قابل ذکر کمال مانڈلیکر، ایڈوکیٹ اعجاز علوی، روبینہ دھار و اربند مہیلا ونگ علوی فاؤنڈیشن، مدثر دیشمکھ چارٹرڈ اکاؤنٹنٹ فقیہ اینڈ کمپنی، رضوان لالہ ماضی بنکر، ڈاکٹر عزیز ساونت، شفیق خان ریٹائرڈ سپرنٹنڈنٹ جی ایس ٹی، مجید شیخ سابق انکم ٹیکس آفیسر، سابق کارپوریٹر یوسف پنجابی مستقیم مکی ھدیٰ ٹائمز، آصف شیخ صحافی، ریحان خطیب سوشیل ایکٹیوسا رفیق دلوائی سینئر سوشیل ایکٹیولسٹ آصف خلفے جنھوں نے اپنا تعارف پیش کیا اور کہا کہ ہم سب کو متحد ہو کر ملک وقوم کے لیے کچھ کر گذر کا جذبہ رکھتا ہوا ایسے لوگوں کی حوصلہ افزائی کیلئے ہمیں اپنا دست تعاون دراز کرنا چاہیے چاہے وہ کسی بھی دھرم و مذہب کا کیوں نہ ہو یہی سچی خدمت ہے۔ کہ ہم انسانیت نوازی کے عظیم پیغام کو عام کرکے روحانی خوشی سے سرشار ہو سکتے ہیں اس پروگرام میں موجود تمام معززین کے علوی فاؤنڈیشن کے پروگرام کو سراہا اور مستقبل میں خوب سے خوب تر کے لیے اپنی نیک خواہشات کا اظہار کیا۔

بقیہ: وقف ترمیمی بل......

بات کرتے ہوئے دعویٰ کیا کہ کمیٹی کے ذریعہ منظور کردہ ترامیم سے قانون مزید بہتر اور مفید ہوگا۔ حالانکہ اپوزیشن اراکین پارلیمنٹ نے میٹنگ کی کارروائی کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہا جگدمبیکا پال پر جمہوری عمل کو 'پلٹنے' کا الزام عائد کیا۔ ترنمول کانگریس کے رکن پارلیمنٹ کلیان بنرجی نے نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے کہا کہ ”یہ مضحکہ خیز عمل تھا۔ ہماری بات نہیں سنی گئی۔ انہوں نے کہا کہ آج انہوں نے وہی کیا جو انہوں نے پہلے سے طے کیا تھا۔ انہوں نے ہمیں بولنے نہیں دیا۔ کسی بھی اصول اور ضابطہ پر عمل نہیں کیا گیا۔ شروع میں ہم نے دستاویز، درخواست اور تبصرے طلب کئے تھے۔ وہ تمام چیزیں ہمیں نہیں دی گئی۔ انہوں نے مختلف مرحلوں میں بحث شروع کردی۔ ہم نے کہا پہلے بات کرتے ہیں۔ جگدمبیکا پال نے کوئی بحث ہی نہیں ہونے دی۔ پھر وہ ترامیم کی تجاویز لے کر آگئے۔ ہم تمام کو ترامیم تجاویز پر کچھ بھی بولنے نہیں دیا گیا۔ انہوں نے خود تجاویز پیش کیں، شمار کیا اور اعلان کیا۔ تمام ترامیم پیش ہو گئیں۔ ہماری تجاویز خارج کردی گئیں اور ان کی ترامیم کی تجاویز کو منظوری دے دی گئی۔ انہوں نے کہا کہ یہ محض دکھاوا تھا۔ یہ جمہوریت کا کالا دن ہے۔ انہوں نے کہا کہ جگدمبیکا پال جمہوریت کے سب سے بڑے بلیک لسٹر ہیں۔ وہ ایک ایسے فرد ہیں جنہوں نے جمہوریت کو تباہ کردیا۔

بقیہ: پولیس کی غیر ذمہ داری......

ہونے کے بعد واپس آیا تو کمپنی نے دوبارہ رکھنے سے انکار کردیا اور میری وضاحت تک نہیں سنی۔ انہوں نے بتایا کہ پولیس کی غفلت کی وجہ سے میری دوسال کی منگنی ختم ہوگئی اور سسرالیوں نے بھی شادی سے انکار کردیا۔ آکاش نے اعلان کیا کہ وہ اپنی زندگی تباہ ہونے پر سیف علی خان کے گھر کے باہر مظاہرہ کریں گے اور انصاف مانگیں گے۔

بقیہ: گجرات حکومت کی منمانی......

انہدامی کارروائی کا نوٹس دیا گیا۔ ایک ویڈیو پیغام میں کانگریس رہنما کپل دیسائی نے بتایا کہ گجرات حکومت نے میرے گھر کو ایک دن کے مختصر نوٹس کے بعد منہدم کردیا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ یہاں سے سڑک نکلے گی۔ جبکہ کپل دیسائی کا کہنا ہے کہ ایک سڑک میرے گھر کے سامنے ہیں جبکہ دوسری سڑک میرے گھر کے پیچھے ہے اس کے باوجود وہ تیسری سڑک میرے گھر کے اندر سے نکال رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جبکہ یہ سڑک محض پانچ گھر کے بعد ختم ہورہی ہے۔

ملٹی پرپز ایجوکیشن سوسائٹی کے زیر انتظام حجن فاطمہ اردو پرائمری اسکول میں

”یوم جمہوریہ کے موقع پر پرچم کشائی وثقافتی پروگرام“ کا شاندار انعقاد

دونڈائچہ: تعلقہ شندکھیڑا ضلع دھولیہ کے شہر دونڈائچہ کے معروف تعلیمی ادارے ملٹی پرپز ایجوکیشن سوسائٹی کے زیر انتظام حجن فاطمہ اردو پرائمری اسکول میں آج بروز پیر 26 جنوری 2025ء کو یوم جمہوریہ کے موقع پر پرچم کشائی و ثقافتی پروگرام کی تقریب کا انعقاد کیا گیا۔ جو صبح 8 بجے سے 11 بجے تک جاری رہی۔ اس ایونٹ کے انعقاد کا بنیادی مقصد طلبہ میں مختلف صلاحیتوں کو اجاگر کرنا اور ان میں جسمانی، ذہنی اور جذباتی توازن پیدا کرنا تھا۔ پروگرام کی شروعات میں تلاوت قرآن پاک، حمد باری تعالیٰ نعت پاک کے ذریعے بچوں نے ایمانداری، تعاون کے جذبے سے روشناس کرانا اس پروگرام کا اہم پہلو رہا۔ مزید برآں، اس پروگرام کے ذریعے طلبہ میں جسمانی حرکات وسکنات، خود اعتمادی، اور ٹیم ورک کی اہمیت پر زور دیا گیا۔ تقریب میں اسکول کے تمام 366 طلبہ وطالبات حاضر رہیں۔ اس پروگرام میں مختلف انفرادی اور اجتماعی کارگزاریاں شامل تھیں جنہوں نے طلبہ کی دلچسپی اور صلاحیتوں کو نمایاں کیا۔ خاص بات یہ رہی کہ والدین اور سرپرستوں نے بھی بھرپور شرکت کی، جس سے نہ صرف بچوں کی حوصلہ افزائی ہوئی بلکہ اسکول انتظامیہ کی کوششوں کو بھی زبردست سراہا گیا۔ اس پروگرام میں جناب محمد اشرف سر کی نظامت اور صدر مدرس انیس پٹھان سر کے اغراض ومقاصد سے اس شاندار ایونٹ کے کامیاب انعقاد ہوا اسکول کے اساتذہ نے کلیدی کردار ادا کیا۔ ایک ماہر ٹیم نے طلبہ کو رہنمائی فراہم کی اور ثقافتی پروگرام کے انعقاد میں بھرپور معاونت کی۔ اساتذہ کی ٹیم میں شامل شیخ سالک انصار، خان عرفان احمد، شیخ مشتاق پنجاری، منصوری ساجدہ باجی، سید مشتاق علی، محمد اشرف باغبان، شیخ محمد وسیم، اور کھاٹک شاہد سر نے اپنی ذمہ داریوں کو بہترین طریقے سے نبھایا اور طلبہ کو ان کی بہترین صلاحیتوں کا مظاہرہ کرنے کا موقع فراہم کیا۔ اسکول انتظامیہ کمیٹی کے صدر حاجی عبدالغفار پنجاری، محترمی حاجی حبیب عیسی کھاٹک، محترمی بسم اللہ سر باغبان، محترمی عبدالمعاف، محترمی حاجی عبدالحسیب باغبان، محترمی عبدالغنی، محترمی حاجی عبدالجبار، محترمی مشتاق ایوب، محترمی اعجاز نبی، محترمی حاجی یوسف پنجاری و جملہ ممبران نے بھی تقریب میں شرکت کی اور طلبہ کی کارگزاری کو میں سراہا۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ ایسی سرگرمیاں نہ صرف طلبہ کی جسمانی نشوونما بلکہ ان کی ذہنی اور سماجی ترقی کے لیے بھی نہایت اہم ہیں۔ پروگرام کی تلاوت کلام پاک، حمد، نعت پاک، استقبالیہ گیت، قومی گیت، تقریریں، لطیفے، ڈرامیں، ہزلیں وغیرہ بچوں نے حصہ لیا۔ ثقافتی پروگرام کے بعد والدین نے اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے اسکول کے اس اقدام کی تعریف کی۔